5

ٹیکسٹ بُک

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق

Wizz Publishers

وِز

# اُردو لازمی

برائے جماعت پنجم

ڈاکٹر علی محمد خاں

پروفیسر آف اُردو (ریٹائرڈ) ایف سی کالج، یونیورسٹی، لاہور

Wizz Publishers E-Sample

# پیش لفظ

حالیہ یکساں قومی نصاب کے پیشِ نظر جب ہم نے ابتدائی جماعتوں سے لے کر ساتویں جماعت تک کے طلبہ وطالبات کے لیے وِز اُردو گرامر ورک بُکس کا سلسلہ ترتیب دیا تو اسے والدین اور اساتذہ کرام نے بہت سراہا اور سبھی لوگوں نے اصرار کیا کہ وِز پبلشرز کے زیرِ انصرام پرائمری اور ایلیمنٹری سطح کے طالب علموں کے لیے ٹیکسٹ بکس بھی ضرور بالضرور ترتیب دیں تاکہ یہ سلسلہ مفید سے مفید تر ثابت ہو۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ کسی بھی قوم کی تشکیل و تزئین میں اس کے قومی نصاب اور اس کی قومی زبان کو کلیدی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ چناں چہ ہم نے اس ضمن میں اپنے نِصف صدی سے زیادہ تدریسی و تصنیفی اور تحقیقی تجربے کی روشنی میں ٹیکسٹ بُکس کا یہ سلسلہ شروع کیا ہے جو بالخصوص درج ذیل خصوصیات کا حامل ہے:

- تمام اسباق کا متن نصاب کے عین مطابق، معیاری، دل چسپ، روز مرّہ زندگی اور مشاہدے کی خوبی لیے ہوئے ہے جسے بچّے بآسانی اپنے گردو پیش سے مماثل کر کے دیکھ سکتے ہیں۔
- ہر سبق سے پہلے "حاصلاتِ تعلُّم، سوچ کر بتائیے، مزید جانیے" اور سبق کی تدریس سے متعلق اساتذہ کے لیے ہدایات موجود ہیں۔ اگلے صفحے پر متعلقہ سبق کے پڑھائے گئے حصّے کے فوری جائزہ اور سبق پر طلبہ کی توجہ مرکوز رکھنے کی غرض سے "ٹھہریے اور بتائیے" کے تحت مختصر سوالات، اہم الفاظ اور ان کا الف بائی ترتیب سے تلفُّظ دے دیا گیا ہے۔ "نظم / سبق سے سیکھا" کے تحت مجموعی طور پر سبق کے اہم نِکات بیان کر دیے گئے ہیں تاکہ سبق سیکھنے کا عمل تاثر سے بھرپور ہو۔
- کتاب میں نصاب کے تقاضوں کے مطابق بچّوں کے معروف شاعروں کی نظمیں شامل ہیں جب کہ ہر نظم کے آخر میں شاعر کا نام دے دیا ہے۔
- نظموں میں تمام اشعار کی صحّت کا خیال رکھا ہے اور بچّوں کی آسانی کے لیے اہم الفاظ پر اِعراب دیے ہیں۔
- کتاب کو متن کے مطابق موزوں اور دیدہ زیب تصاویر سے مزیّن کیا گیا ہے۔
- طالب علموں کی آموزش کی جانچ پرکھ کے لیے ہر سبق کی تفہیم کے حوالے سے مختصر سوالات، کثیر الانتخابی سوالات، قواعد و انشا کے اصولوں پر مبنی سوالات اور بچّوں کی علمی تربیت کے لیے اُن کی ذہنی سطح کے مطابق سرگرمیاں درج کی گئی ہیں۔
- کتاب کی تیّاری میں ہم نے املا و انشا کے جدید اصولوں کو پیشِ نظر رکھا ہے۔
- تمام کتاب میں ضروری الفاظ پر اِعراب، مرکّبِ اضافی قبیل کے الفاظ پر اضافت کی زیر اور مشدّد الفاظ پر تشدید دی ہے، جو ہماری کتاب کی اضافی خوبی ہے۔
- قوی امید ہے کہ ہماری یہ کاوش واجب الاحترام والدین، معزز اساتذہ کرام اور ہمارے ہونہار طلبہ کو پسند آئے گی اور یقیناً اسے پذیرائی حاصل ہو گی۔

وَمَا عَلَیۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ


ڈاکٹر علی محمد خاں
پروفیسر آف اُردو (ریٹائرڈ) ایف سی کالج، یونیورسٹی، لاہور
وِز (wizz) پبلشرز علّامہ اقبال ٹاؤن، لاہور



وِز پبلشرز علّامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

| | | | |
|---|---|---|---|
| پروجیکٹ ڈائریکٹر | محمد احمد | گرافکس | وِز آرٹس |
| پروجیکٹ کوآرڈینیٹر | جوّاد طاہر | ڈیزائنر | محمد دانیال سلطان |
| مصنّف | ڈاکٹر علی محمد خاں | کمپوزر | حافظ عبدالحسیب عمّار |


E-Sample Publishers

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

# فہرست


| نمبر شمار | موضوعات | | صفحات |
|---|---|---|---|
| | پہلی سہ ماہی | | |
| ۱ | حَمد | (نظم) | ۳ |
| ۲ | نَعت | (نظم) | ۹ |
| ۳ | رحمتِ دو عالم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ | | ۱۵ |
| ۴ | ہمارا پیارا وطن | | ۲۲ |
| ۵ | دیہات کا رہن سہن | | ۲۹ |
| ۶ | شاہی قلعَہ | (سنانے کا سبق) | ۳۶ |
| • | جائزہ نمبر ۱ | | ۳۸ |
| | دوسری سہ ماہی | | |
| ۷ | برکھارُت | (نظم) | ۴۰ |
| ۸ | اسکاؤٹنگ | | ۴۶ |
| ۹ | انٹرنیٹ | | ۵۳ |
| ۱۰ | تھوڑا تھوڑا مل کر | (نظم) | ۶۰ |
| ۱۱ | مختلف پیشے | | ۶۶ |
| ۱۲ | کم عقل | | ۷۳ |

| نمبر شمار | موضوعات | | صفحات |
|---|---|---|---|
| ۱۳ | ایک گائے اور بکری | (نظم) | ۸۱ |
| ۱۴ | خدمتِ خلق | | ۸۹ |
| ۱۵ | حاتم طائی کی سخاوت | (سنانے کا سبق) | ۹۶ |
| ۱۶ | ہمارا ماحول | | ۹۸ |
| ۱۷ | ہمارا وطن پاکستان | (نظم) | ۱۰۵ |
| • | جائزہ نمبر ۲ | | ۱۱۱ |
| | تیسری سہ ماہی | | |
| ۱۸ | پہیلیاں | (سنانے کا سبق) | ۱۱۳ |
| ۱۹ | سچّا لڑکا | (نظم) | ۱۱۴ |
| ۲۰ | مفکّرِ پاکستان | | ۱۲۰ |
| ۲۱ | آندھی | (نظم) | ۱۲۷ |
| ۲۲ | حسنِ سلوک | | ۱۳۳ |
| ۲۳ | اقوالِ زرّیں | (سنانے کا سبق) | ۱۴۰ |
| • | جائزہ نمبر ۳ | | ۱۴۱ |
| | • • • | | |


Publishers E-Sample

# حمد (نظم)

## حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سُنی ہوئی چیزوں کی تفہیم کر کے بتا سکیں۔
- حافظے میں موجود نظم اور اَشعار لَے اور آہنگ کے ساتھ سُنا سکیں۔
- عبارت (نظم) پڑھ کر اُس میں موجود معلومات اور تصوّرات کو اَخذ کر کے بیان کر سکیں۔
- شعر پڑھ کر اس کا مفہوم لکھ سکیں۔
- رُموزِ اوقاف (سکتہ، ختمہ) کا استعمال کر سکیں۔
- نظموں میں دیے ہوئے فطری مناظر پر اپنے جذبات اور احساسات کا اظہار کر سکیں۔

## سوچ کر بتائیے:

- اللہ تعالیٰ نے انسان کو کیوں تخلیق کیا؟
- ہمیں کن چیزوں کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی قدرت کا خیال آتا ہے؟

## مزید جانیے:

- اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ اس نے ہمیں آنکھیں اس لیے دی ہیں تاکہ ہم اس کی قدرت کا نظّارہ کر سکیں۔
- اللہ تعالیٰ نے ہمیں کان دو اور مُنھ ایک دیا ہے تاکہ ہم زیادہ سنیں مگر کم بولیں۔

**برائے اساتذہ کرام**

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلّم“ دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچ کر بتائیے“ کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریے اور بتائیے“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ”مزید جانیے“ میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Publishers E-Sample

# حمد (نظم)

**خاص الفاظ:** سَدا | سَماں | سمجھ | عِنایت | میوے | نِگاہ

عِنایت کا اُس کی بیاں کیا کریں ۔۔۔ عجب نعمتیں اُس نے بخشی ہمیں
زمیں اپنے بندوں کے رہنے کو دی ۔۔۔ ہوا سانس لینے کی خاطر مِلی
بجھانے کو پیاس اِن کو پانی دیا ۔۔۔ پکانے کو دی آگ اُس نے بنا
اناج اپنی رحمت سے پیدا کیا ۔۔۔ جسے کھا کے جیتا ہے چھوٹا بڑا
کہیں پھُول ہیں سونگھنے کے لیے ۔۔۔ کہیں اُس نے کھانے کو میوے دیے
زباں دی کہ بولا کریں سچ سَدا ۔۔۔ نگاہ دی کہ دیکھیں بھلا اور بُرا
دیے کان سُننے کو باتیں ہمیں ۔۔۔ سمجھ اس لیے دی کہ سوچیں اُنھیں
دیے ہاتھ ہر کام کے واسطے ۔۔۔ دیے پاؤں سَیر اور سفر کے لیے
ہمیں رات دی اُس نے آرام کو ۔۔۔ ہمیں دن دیا محنت اور کام کو
خدا نے ہمیں دیں بڑی نعمتیں ۔۔۔ ہمیں چاہیے شُکر اُس کا کریں

(مولانا محمد حسین آزادؔ)

### ٹھہریے اور بتائیے

- اللہ تعالیٰ نے ہوا کس لیے پیدا کی؟
- زور کی گرمیوں کے بعد کون سا موسم آتا ہے؟

### نظم سے سیکھا

- اللہ تعالیٰ نے ہمیں چاروں موسم: گرمی، سردی، بہار اور خزاں عطا کیے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت سی نعمتیں عطا کی ہیں۔ ہمیں ان نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر گزار رہنا چاہیے۔

Wizz Publishers E-Sample

# مشق

## معانی لفظوں کے

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔(زبانی)

| الفاظ | معانی |
|---|---|
| بَرکھا | بارش |
| سَدا | ہمیشہ |
| سماں | موسم، رُت |

| الفاظ | معانی |
|---|---|
| عنایت | مہربانی، شفقت |
| لذّت | مزہ |
| نگاہ | نظر |

## آپ کیا سمجھے؟

۲ کالم "الف" کو کالم "ب" کے متعلقہ جزو سے ملا کر مصرعے مکمل کریں۔

| کالم "الف" | کالم "ب" |
|---|---|
| عنایت کا اُس کی | ہے چھوٹا بڑا |
| ہوا سانس لینے | اور سفر کے لیے |
| جسے کھا کے جیتا | کہ سوچیں اُنھیں |
| دیے پاؤں سیر | کی خاطر ملی |
| سمجھ اس لیے دی | بیاں کیا کریں |

۳ نظم کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کریں۔

(الف) بجھانے کو ____________ ان کو پانی دیا

**برائے اساتذہ کرام**

سرگرمی نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد از اں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Publishers E-Sample

(ب) ہمیں ________ دیا محنت اور کام کو

(ج) ہمیں چاہیے ________ اس کا کریں

(د) زمیں اپنے ________ کے رہنے کو دی

(ہ) نگاہ دی کہ ________ بھلا اور بُرا

۴ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(الف) اللہ تعالیٰ نے پیاس بجھانے کے لیے کون سی نعمت عطا کی ہے؟

جواب ________

(ب) اللہ تعالیٰ نے اَناج کس لیے پیدا کیا ہے؟

جواب ________

(ج) اللہ تعالیٰ نے رات اور دِن کس لیے پیدا کیے ہیں؟

جواب ________

(د) اللہ تعالیٰ نے میوے کس لیے دیے ہیں؟

جواب ________

(ہ) اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں میں سے کوئی سی پانچ نعمتوں کے نام لکھیے۔

جواب ________

## آپس کی بات

۵ حمد میں سے اپنا پسندیدہ شعر سنائیں اور پسندیدگی کی وجہ بھی بتائیں۔

Wiz Publishers E-Sample

## لفظوں کی دنیا

٦ دی ہوئی مثال کے مطابق الفاظ کے آخری حرف سے اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی دو چیزوں کے نام لکھیں۔

| الفاظ | چیزوں کے نام | الفاظ | چیزوں کے نام |
|---|---|---|---|
| شجر | رُت، ریت | پھول | |
| رات | | کانٹا | |
| دن | | گلشن | |

## اُردو قواعد

سکتہ (،) دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں:

- کراچی، حیدر آباد، ملتان، لاہور اور پشاور پاکستان کے بڑے شہر ہیں۔
- احمد، علی، قاسم، جاوید اور اشفاق ہم جماعت ہیں۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں سکتہ (،) کی علامت لگائی گئی ہے۔ جب کسی جملے میں دو سے زیادہ اسما کا ذکر کرنا مقصود ہو تو ہر اِسم کے بعد سکتہ (،) کی علامت استعمال کرتے ہیں سوائے آخری اسم کے۔ آخری اسم سے پہلے "اور" لکھتے ہیں۔

ختمہ (۔) دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں:

- علی ایک محنتی لڑکا ہے۔
- آج سخت سردی ہے۔

اوپر دیے ہوئے جملوں کے آخر میں ختمہ (۔) لگایا گیا ہے۔ ہر سادہ جملے کے آخر میں جب بات مکمل ہو جائے، تو ختمہ کی علامت لگائی جاتی ہے، جو تین چار نقطوں کے برابر چھوٹی سی لکیر ہوتی ہے۔

٧ دیے ہوئے جملوں میں مناسب جگہوں پر سکتہ (،) کا استعمال کریں اور جملے کے آخر میں ختمہ لگائیں۔ سامنے دی ہوئی جگہ پر جملے دوبارہ لکھیں۔

| | |
|---|---|
| اس جنگل میں شیشم کیکر شہتوت اور کچنار کے درخت ہیں | |
| حامد محمود علی اور ہشام ہم جماعت ہیں | |
| حلیمہ عائشہ فاطمہ اور رابعہ چاروں دوست ہیں | |
| راستے میں ملتان سکھر اور حیدر آباد کے شہر آتے ہیں | |

Publishers E-Sample

۸ دی ہوئی عبارت غور سے پڑھیں اور مناسب جگہ پر ختمہ (۔) لگائیں۔

پرانے زمانے کی بات ہے کسی ملک میں ایک امیر آدمی رہتا تھا اس کا پیشہ تجارت تھا اس نے تجارت کرنے میں بہت دولت کمائی ایک وقت آیا اس نے حج کرنے کا ارادہ کیا

## آؤ پڑھیں

۹ دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور رَوانی سے پڑھیں۔

میلے ہماری زندگی کا لازمی حصّہ ہیں۔ دنیا کا شاید ہی کوئی ملک ہو جہاں اس نوعیّت کے اجتماعات نہ ہوتے ہوں، البتہ پاکستان کے تمام صوبوں خصوصاً پنجاب میں یہ ایک قدیم روایت ہے۔ میلے کا لفظ میل ملاپ یا میل جول کے معنی دیتا ہے۔ چوں کہ اس موقع پر دُور و نزدیک کے لوگوں کو ایک دوسرے کے ساتھ ملنے جلنے کا موقع ملتا ہے، اس لیے اس تقریب کو میلے کا نام دیا گیا ہے۔ یہ میلے کسی بھی ملک و ملّت اور وہاں کی تہذیب و معاشرت کی بھرپور عکاسی کرتے ہیں۔

## آؤ لکھیں

۱۰ "ماں اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی نعمت ہے۔" اس موضوع پر ایک پیراگراف لکھیں۔

## عملی کام

۱۱ آنکھ، ناک، کان، مُنھ، دانت، زبان، ٹانگیں، بازو، سر، گردن اور ہاتھ پاؤں کی تصویروں پر مشتمل ایک کتابچہ تیار کریں اور جماعت میں ساتھیوں کو دکھائیں۔

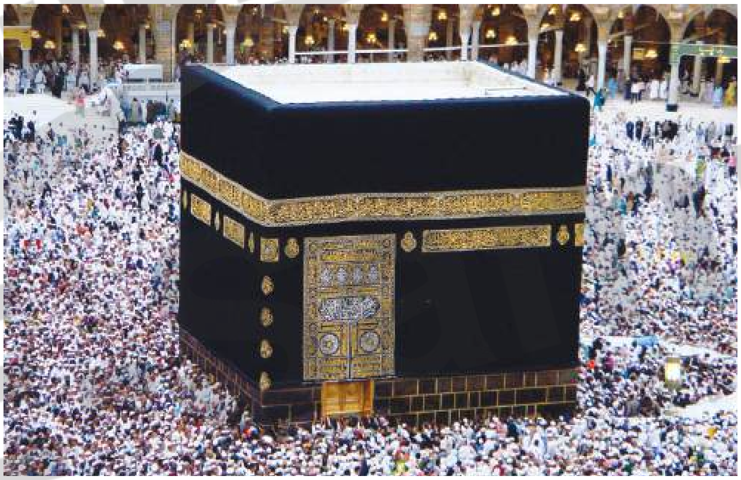

Wizz Publishers Example

# رحمتِ دو عالم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم

## حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- مرکّب جملے سن کر سمجھیں اور دہرا سکیں۔
- گُفت گُو کے دوران میں مرکّب جملوں اور محاورات کا استعمال کر سکیں۔
- متن کو تفہیم، درست تلفّظ اور اَدائی سے پڑھ سکیں۔
- متن (نثر) پڑھ کر سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
- رموزِ اوقاف (وقفہ) کا اِستعمال کر سکیں۔
- کسی تقریب کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سر گرمی پر اپنے ردِّ عمل کا اِظہار کر سکیں۔
- اپنے سکول اور محلے کی لائبریری سے اپنی دل چسپی کی کتابیں / رسائل وغیرہ لے کر اِن کا مطالعہ کر سکیں۔

## سوچ کر بتائیے:

- کون سے نبی دونوں عالموں کے لیے رحمت بن کر آئے؟
- نبیِ کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے اوصافِ حسنہ میں سے تین اوصاف بتائیں۔

## مزید جانیے:

- فتحِ مکّہ کے موقع پر آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کفارِ مکّہ سے بدلہ لے سکتے تھے مگر آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے سب کو معاف کر دیا۔
- اعلانِ نبوّت سے پہلے بھی لوگ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو صادق اور امین کے القابات سے پکارتے تھے۔

### برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچ کر بتائیے" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریے اور بتائیے" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "مزید جانیے" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

WZ Publishers E-Sample

# رحمتِ دو عالم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ

**خاص الفاظ:** اُسوۂ حَسنہ | حُسنِ سلوک | خدمتِ اَقدس | سَرفراز | صَادِق | فَضِیلَت | محفُوظ

اللہ تبارک و تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے:

وَمَآ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ

"اور ہم نے آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔" (سورۃ الانبیاء، آیت:۱۰۷)

اللہ تعالیٰ کے رحمٰن و رحیم ہونے کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو بے شمار خوبیوں سے سرفراز کیا جو پوری امّت کی بھلائی کے لیے ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ ایسے صادق تھے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے مخالف بھی یہ کہتے تھے کہ ہم نے محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے زیادہ سچّا اور کوئی نہیں دیکھا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ ایسے امین تھے کہ کافروں کی امانتیں بھی آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے پاس محفوظ رہتی تھیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو بچّوں کے ساتھ بے حد لگاؤ تھا۔ اگر آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو پیدل چلتے ہوئے کوئی بچّہ مل جاتا تو اُسے اپنے کندھے پر بٹھالیتے اور اگر آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ سوار ہوتے تو بچّوں کو اپنی سواری پر بٹھالیتے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی خدمتِ اَقدس میں جب کوئی نیا موسمی پھل پیش کیا جاتا تو آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ محفل میں موجود ایسے بچّے کو عطا فرماتے جو سب سے کم عمر ہوتا۔ بچّوں سے پیار ہی نہیں کرتے تھے بلکہ نہایت شفقت سے اُن کی تربیت بھی فرماتے تھے۔

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ غلاموں کے ساتھ بھی حسنِ سلوک سے پیش آتے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے:

"وہ تمھارے بھائی اور خدمت گزار ہیں، اللہ نے انھیں تمھارے ماتحت کیا ہے، تو جس کا بھائی اُس کے ماتحت ہو وہ اُسے اسی کھانے میں سے کھلائے جو وہ خود کھاتا ہے اور وہی لباس پہنائے جو خود پہنتا ہے اور اُن کے ذمے ایسا کام نہ لگاؤ جو اُن کے بس سے باہر ہو اور اگر تم ان کے ذمے لگاؤ تو اس پر ان کی اعانت کرو۔" (صحیح مسلم حدیث:۴۳۱۵)

آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ جانوروں پر بھی رحم فرماتے تھے۔ ایک صحابی کا بیان ہے کہ سفر کے دوران میں ہم ایک جگہ رُکے تو ہمیں چڑیا کے چھوٹے بچّے نظر آئے۔ ایک شخص نے دو بچّے اُٹھالیے۔ جب سفر دوبارہ شروع ہوا تو چڑیا بے چین ہو کر ہمارے سروں پر منڈلانے لگی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے دریافت کیا کہ اس پرندے کو کس نے تکلیف پہنچائی ہے؟ اصل بات معلوم ہونے پر آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے چڑیا کے بچّوں کو اسی جگہ واپس رکھنے کا حکم فرمایا۔



Publishers E-Sample

آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم یتیموں اور غریبوں پر بہت شفقت فرماتے۔ ایک مرتبہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے یتیم کی پرورش کرنے کی فضیلت اس انداز میں بیان فرمائی کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے اپنے ہاتھ کی شہادت کی اُنگلی اور درمیانی اُنگلی کو بلند کر کے فرمایا:

"مَیں اور یتیم کی کفالت کرنے والا شخص جنّت میں اس طرح ہوں گے جس طرح یہ دونوں اُنگلیاں ساتھ ہیں۔"
(صحیح بخاری، حدیث نمبر ۵۳۰۴)

آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم تمام انسانوں کو برابر سمجھتے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے حجتہ الوداع کے موقع پر فرمایا: "لوگو! تمھارا رب ایک ہے اور تمھارا باپ (آدمؑ) ایک ہے، کسی عربی کو عجمی پر کوئی فضیلت نہیں اور نہ کسی عجمی کو عربی پر اور نہ ہی کسی گورے کو کالے پر اور نہ کسی کالے کو گورے پر کوئی فضیلت حاصل ہے، سوائے تقویٰ کے۔ (مسندِ احمد، حدیث نمبر ۲۳۴۸۹)

فتحِ مکّہ کے موقع پر حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم جب اپنے صحابہ کے جمِ غفیر کے ہم راہ مکّہ میں داخل ہوئے تو مشرکینِ مکّہ خوف کے مارے کانپ رہے تھے۔ وہ سوچ رہے تھے کہ آج مسلمان اور مسلمانوں کے پیغمبر خود پر کیے گئے مظالم کا چُن چُن کر بدلہ لیں گے، مگر رحمتِ دو عالم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے سرِ عام معافی کا اعلان فرما دیا۔ یہاں تک کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے اپنے عزیز ترین چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے والوں کو بھی معاف فرما دیا۔ پوری انسانی تاریخ میں رحمت اور درگزر کی ایسی عمدہ مثال نہیں ملتی۔

پیارے بچّو! حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا ہر عمل ہمارے لیے اسوۂ حسنہ ہے۔ اسوۂ حسنہ سے مراد کردار و سیرت کا خوب صورت اور اعلیٰ نمونہ ہے۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے اپنے ہر عمل سے اچھے کام کرنے کا طریقہ سکھایا ہے اِس لیے ہم آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر پوری طرح عمل کر کے ہی دنیا اور آخرت میں کامیاب و کامران ہو سکتے ہیں۔

## ٹھہریے اور بتائیے

- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم بچّوں کے ساتھ کیسا سلوک فرماتے؟
- یتیم کی کفالت کرنے والے کو کیا درجہ حاصل ہو گا؟

## سبق سے سیکھا

- نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں پر بھی رحم فرماتے۔
- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا اسوۂ حسنہ ہمارے لیے زندگی گزارنے کا بہترین نمونہ ہے۔

Publishers E-Sample

# مشق

## معانی لفظوں کے

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔(زبانی)

| الفاظ | معانی |
|---|---|
| اَمین | امانت کی حفاظت کرنے والا |
| خدمتِ اقدس | سب سے پاک خدمت |
| رحمٰن | بہت مہربان |
| صادق | سچّا |

| الفاظ | معانی |
|---|---|
| عجمی | عرب کے علاوہ باقی دنیا کا باشندہ |
| فضیلت | برتری |
| کفالت | پرورش کرنا |
| منڈلانا | چکّر لگانا |

## آپ کیا سمجھے؟

۲ سبق کے مطابق درست جواب پر "✓" کا نشان لگائیں۔

i) صادق کا مطلب ہے:

(الف) ایمان دار (ب) نیک (ج) بااَخلاق (د) سچّا

ii) آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کے ارشاد کے مطابق غلام ہمارے ہیں:

(الف) خدمت گار (ب) ساتھی (ج) مددگار (د) دوست

iii) آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نیا موسمی پھل سب سے پہلے عطا فرماتے:

(الف) بچّوں کو (ب) نوجوانوں کو (ج) بوڑھوں کو (د) نمازیوں کو

iv) آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: سب انسان __________ ہیں۔

(الف) کم تر (ب) برتر (ج) برابر (د) اعلیٰ ترین

**برائے اساتذہ کرام**

سرگرمی نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد از اں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Publishers E-Sample

## ۳ متن میں سے مناسب لفظ چُن کر خالی جگہ پُر کیجیے۔

(الف) ”اور ہم نے آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم) کو تمام جہانوں کے لیے __________ بنا کر بھیجا ہے۔“

(ب) کافروں کی امانتیں بھی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے پاس __________ رہتی تھیں۔

(ج) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کو بچّوں کے ساتھ بے حد __________ تھا۔

(د) حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم غلاموں کے ساتھ بھی __________ سے پیش آتے۔

(ہ) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم __________ پر بھی رحم فرماتے۔

## ۴ سبق کے مطابق دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(الف) اللہ تبارک و تعالیٰ نے قرآن مجید میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

جواب ____________________

(ب) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے مخالف آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے بارے میں کیا کہتے تھے؟

جواب ____________________

(ج) غلاموں کے بارے میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کا کیا اِرشاد ہے؟

جواب ____________________

(د) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کا جانوروں کے ساتھ کیسا برتاؤ تھا؟

جواب ____________________

(ہ) ہم دنیا اور آخرت میں کیسے کامیاب و کامران ہو سکتے ہیں؟

جواب ____________________

### آپس کی بات

۵ سکول میں ”عید میلاد النبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم“ یا ”سیرتِ پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم“ کے موضوع پر منعقد ہونے والی تقریب میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

Publishers E-Sample

## لفظوں کی دنیا

٦ درج ذیل الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| دوسرے، | پیشوا، | اُخوّت، | حاجت، | خادِم، | سلطان |
| شاہ، | گدا، | ایمان، | کونین، | گھٹا، | مصطفٰی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ١ | ٢ | ٣ | ٤ | ٥ | ٦ |
| ٧ | ٨ | ٩ | ١٠ | ١١ | ١٢ |

## اُردو قواعد

**وقفہ (؛):** دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں:

- جو کرے گا سو بھرے گا؛ جو بوئے گا سو کاٹے گا۔
- ہمّت، شجاعت اور جواں مردی؛ ایک عظیم انسان کے اوصاف ہیں۔

اوپر دیے گئے جملوں میں وقفہ (؛) کی علامت لگائی گئی ہے۔ جب کسی جملے کے مختلف اَجزا پر زور دینا مقصود ہو یا جب ایک طویل جملے میں چھوٹے چھوٹے جملے آئیں تو وہاں وقفہ کی علامت آتی ہے۔

٧ دیے ہوئے جملوں میں مناسب جگہ پر وقفہ (؛) کی علامت لگا کر جملے دوبارہ لکھیں۔

| | |
|---|---|
| جُرأت وہمّت، جدوجہد اور عدل وانصاف انسان کے اعلیٰ رویّے ہیں۔ | |
| جو ظلم کرتا ہے اُسے بہر حال اپنے کیے کی سزا بھگتنی پڑتی ہے۔ | |
| سچ کا بول بالا ہوتا ہے سچّے کو کبھی شرمندگی اُٹھانا نہیں پڑتی۔ | |
| گلاب، موتیا، رات کی رانی، دن کا راجا باغ میں اپنی بہار دکھا رہے تھے۔ | |

٨ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

عبارت میں سب سے کم وقفے کے لیے علامت لگاتے ہیں:

(الف) سکتہ (ب) وقفہ (ج) ختمہ (د) واوین

ii) جب کسی کہنے والے کی بات ہو بہو اُسی کے الفاظ میں لکھیں تو وہاں علامت آتی ہے:

(الف) ختمہ (ب) واوین (ج) سکتہ (د) وقفہ

iii) کسی کو پکارنے کے موقع پر علامت لگاتے ہیں:

(الف) ندائیہ (ب) سکتہ (ج) وقفہ (د) ختمہ

iv) جملے میں بھرپور ٹھہراؤ ہو تو علامت لگاتے ہیں:

(الف) سکتہ (ب) ختمہ (ج) وقفہ (د) واوین

## آؤ پڑھیں

۹ دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں۔

حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا نبی کریم سرورِ کائنات خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی سب سے پہلی رفیقہ حیات ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہا کا نمایاں ترین وصف یہ ہے کہ آپ رضی اللہ عنہا ہر خوشی غمی میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ شریک رہیں۔ جب محبوبِ کبریا خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے اعلانِ نبوت فرمایا تو آپ رضی اللہ عنہا بغیر کسی توقف کے ایمان لائیں اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے ہر قدم پر نصرت فرمائی۔ تبلیغِ دین کی راہ میں جب نبیِ کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کو ستایا جاتا اور لوگ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کا انکار کرتے تو آپ رضی اللہ عنہا نبیِ کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی دل جوئی فرماتیں اور ڈھارس بندھاتیں۔

سوالات:
- حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کون ہیں؟
- حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا نمایاں ترین وصف کیا ہے؟
- جب نبیِ کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے اعلانِ نبوت فرمایا تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کیا کہا؟

جب لوگ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کو ستاتے تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا رویّہ کیا ہوتا؟

## آؤ لکھیں

۱۰ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کو بچّوں کے ساتھ بے حد لگاؤ تھا۔ اس حوالے سے لائبریری یا انٹرنیٹ سے معلومات حاصل کرکے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی بچّوں پر شفقت کا کوئی واقعہ تحریر کریں۔

## عملی کام

۱۱ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم اپنے تمام کام اپنے ہاتھ سے کرتے اور یہ عمل بہت پسند فرماتے۔ آپ اپنے اُستاد کی مدد سے ایسے پانچ کام لکھیں جنھیں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم اپنے دستِ مُبارک سے انجام دینا پسند فرماتے۔

Publishers E-Sample

# دیہات کا رَہن سَہن

## حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اُردو زبان کے حوالے سے برقی میڈیا سے اپنی پسند کا مواد سُن کر سمجھیں اور دُہرا سکیں۔
- جماعت پنجم کا متن کم از کم سو (۱۰۰) الفاظ فی منٹ کی شرح سے درستی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- لکھتے وقت واقعات کی ترتیب کا خیال رکھ سکیں۔
- اپنی تحریر کو عنوان، آغاز، پیش کش اور اختتامیہ وغیرہ کے مطابق ترتیب دے سکیں۔
- رموزِ اوقاف (واوین) کا اِستعمال کر سکیں۔
- اُردو کے فروغ کے لیے جدید ذرائع اِبلاغ (ٹی وی، موبائل فون، ٹیبلیٹ، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ وغیرہ) کا استعمال کر سکیں۔

## سوچ کر بتائیے:

- رمضان المبارک کے مہینے میں معاشرتی رسوم ورواج کون کون سے ہیں؟
- شادی کی چند رسومات بتائیں۔

## مزید جانیے:

- کسی قوم کے رسوم ورواج کی حقیقی نمائندہ وہاں کی دیہی آبادی ہوتی ہے۔

### برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلُّم“ دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچ کر بتائیے“ کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریے اور بتائیے“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ”مزید جانیے“ میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

# دیہات کا رَہن سَہن

**خاص الفاظ:** آن کی آن میں | احاطہ | اشتیاق | تواضع | زیروزبر کرنا | گدگدی کرنا | مطلع کرنا

حامد اور محمود دونوں گہرے دوست ہیں۔ ایک دفعہ سَفَر کے دوران میں دونوں کی ملاقات ہوئی۔ دونوں بہت جلد آپس میں گھُل مِل گئے اور پھر یہ مختصر سی ملاقات دوستی میں بدل گئی تھی۔ شہر کا باسی ہونے کی وجہ سے حامد کو گاؤں دیکھنے کا بہت اشتیاق تھا۔ اُس نے محمود سے اپنی خواہش کا اظہار کیا۔

گرمیوں کی چھٹیاں شروع ہو چکی تھیں اور محمود نے حامد کو اپنے گاؤں آنے کی دعوت دے رکھی تھی۔ چناں چہ حامد نے اپنے ابّا جان سے اِجازت لے کر اپنے بڑے بھائی شاہد کے ساتھ محمود کے گاؤں جانے کا پروگرام بنایا اور ٹیلی فون پر محمود کو اپنے آنے کی تاریخ اور وقت سے مطلع کر دیا۔

محمود کا گاؤں زیادہ دُور نہیں تھا۔ وقتِ مقرّرہ پر دونوں بھائی بس سے اترے تو محمود اپنے بھائی اور ابّا جان کے ساتھ استقبال کے لیے پہلے سے موجود تھا۔ سب ایک دوسرے سے مِل کر بہت خوش ہوئے۔ محمود کے ابّا جان نے شاہد اور حامد دونوں سے مُصافَحہ کیا اور اُن کے سر پر دستِ شَفقَت رکھا، پھر وہ سب کو لے کر گھر کی طرف چل دیے۔ گاؤں کی تمام گلیاں صاف سُتھری اور نالیاں پُختہ تھیں۔

وہ ایک بڑے سے پھاٹک سے گزر کر وسیع صحن میں داخل ہوئے تو ایک طرف چارپائیوں پر خوب صورت ڈَبّی دار کھیس بچھے تھے۔ یہیں پر میٹھی لسّی سے مہمانوں کی تواضع کی گئی۔ اتنے میں محمود کے کچھ دوست آ گئے، ان سے تعارف ہوا اور دیر تک دیہات کے مختلف موضوعات پر باتیں ہوتی رہیں۔

اگلی صبح فَجر کی اذان ہوئی۔ محمود جاگ رہا تھا۔ اُس نے حامد کے پاؤں میں گُدگُدی کی۔ وہ بھی کَلِمہ پڑھتا ہوا اُٹھ بیٹھا اور دونوں سیر کرنے گاؤں سے باہر نکل آئے۔ ایک چوڑی سی پٹڑی کے دونوں طرف دَرختوں کی قطار تھی اور ان کے دوسری طرف ہرے بھرے کھیت دور تک پھیلے ہوئے تھے۔ ٹھنڈی ہوا کے جھونکے دِل میں فرحت پیدا کر رہے تھے اور پرندوں کے چہچہے کانوں میں رَس گھول رہے تھے۔ تھوڑی ہی دور ٹیوب ویل چل رہا تھا۔ دونوں دوستوں نے وہاں نہا کر نمازِ فَجر ادا کی۔

محمود نے حامد کو بتایا کہ بہت پہلے یہاں ایک کنواں تھا جس میں ہم رَہَٹ کے ذریعے سے پانی نکالتے اور کھیتوں کو سیراب کیا کرتے تھے۔ اس طرح پانی بھی تھوڑا نکلتا تھا اور بَیلوں کی دیکھ بھال بھی ایک مسئلہ تھی۔ پھر ابّا جان نے گاؤں والوں کے ساتھ مِل کر یہ ٹیوب ویل لگوا لیا ہے۔ اس سے سب باری باری اپنے کھیتوں کو پانی دے لیتے ہیں۔ اب ہماری زمینیں پہلے سے کہیں زیادہ بہتر فصلیں دینے لگی ہیں۔

پاس ہی ایک وسیع و عریض اَحاطہ تھا۔ جس میں محمود کا مُرغی خانہ بھی تھا۔ احاطے میں ایک طرف گائیں بھینسیں بندھی تھیں، دوسری

طرف ٹریکٹر کھڑا تھا۔ محمود، حامد کو احاطے میں لے آیا اور بتایا کہ پہلے ہم کھیتوں میں بیلوں سے ہل چلایا کرتے تھے۔ یہ بڑا دِقّت طلب کام تھا۔ اب ابّا جان نے گاؤں والوں کے ساتھ مل کر ٹریکٹر بھی خرید لیا ہے۔ میرے ابّا جان خود ٹریکٹر چلاتے ہیں اور باری باری سب کے کھیتوں کو تیار کر لیتے ہیں۔

یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ محمود کے ابّا جان ایک ملازم کے ہمراہ ناشتہ لیے وہیں آ گئے۔ سب نے وہیں چارپائی پر بیٹھ کر پراٹھوں، انڈوں ساگ اور مکّھن کے ساتھ ناشتا کیا اور لسّی پی کر اللہ کا شکر ادا کیا۔

محمود کے ابّا جان نے ٹریکٹر احاطے سے نکالا تو حامد بھی ٹریکٹر پر بیٹھ گیا۔ آج انھیں معراج دین کے کھیتوں میں ہل چلانا تھا۔ حامد ٹریکٹر کو زمین کا سینہ چیر کر مٹّی کو اُلٹ پلَٹ کرتے بڑے غور سے دیکھتا رہا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ یہ ٹریکٹر کس طرح آن کی آن میں مٹّی کے ڈھیلوں کو زیروزبر کر رہا ہے۔

حامد اور اس کا بھائی تین دن تک محمود کے گاؤں میں رہے۔ اس دوران میں انھوں نے گاؤں کی زندگی کا بہ غور مشاہدہ کیا اور اس سے لُطف اندوز ہوئے۔ اُنھوں نے ہارویسٹر، تھریشر اور دوسرے مشینی زرعی آلات بھی دیکھے جو گاؤں والوں نے امدادِ باہمی کے اُصول پر خرید رکھے تھے اور جب دونوں بھائی محمود اور اس کے اہلِ خانہ سے اجازت لے کر اُن کی مہمان نوازی کا شکریہ ادا کر کے واپس جا رہے تھے تو حامد نے بھائی جان سے کہا:

"گاؤں کی زندگی بہت خوب صورت ہے اور یہ لوگ بے حد مہمان نواز ہیں۔ بھائی جان! آپ نے دیکھا کہ ان لوگوں میں کس قدر اتّفاق ہے اور یہی اتّفاق ان کے درمیان محبت اور برکت کا باعث ہے۔" شاہد نے بھی اس کی بات کو تسلیم کیا اور یوں وہ ڈھیر ساری خوش گوار یادیں سمیٹے اپنے شہر لوٹ آئے۔

**ٹھہریے اور بتائیے**

- حامد کو اپنے گاؤں آنے کی دعوت کس نے دی؟
- حامد اور اس کا بھائی کتنے دن گاؤں میں ٹھہرے؟
- گاؤں کے لوگ عموماً ناشتہ کیا کرتے ہیں؟

**سبق سے سیکھا**

- گاؤں کے لوگ سادہ، محنتی اور ملن سار ہوتے ہیں۔
- گاؤں کے لوگ ایک دوسرے کے غم اور خوشی میں بھرپور شرکت کرتے ہیں۔
- اب تقریباً سبھی گاؤں والے پرانے آلاتِ کاشت کاری کی جگہ نئے آلات استعمال کرتے ہیں۔



E-Sample Publishers

# مشق

## معانی لفظوں کے

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔ (زبانی)

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| احاطہ | چار دیواری کے اندر کی جگہ | زیروزبر کرنا | اوپر نیچے کرنا |
| انقلاب | تبدیلی | سیراب کرنا | پانی دینا |
| پختہ | پکّا | فرحت | خوشی، راحت |
| دِقّت طلب | مشکل | مطلع کرنا | اِطلاع دینا |

## آپ کیا سمجھے؟

۲ سبق کے مطابق درست بیان کے سامنے "✓" اور غلط کے سامنے "x" کا نشان لگائیں۔

(الف) محمود گرمیوں کی چھٹیوں میں حامد کے گاؤں میں گیا۔ ☐

(ب) مصافحہ کرنا صفیں باندھنے کو کہتے ہیں۔ ☐

(ج) مہمانوں کی تواضع چائے اور بسکٹوں سے کی گئی۔ ☐

(د) حامد کلِمہ پڑھتے ہوئے اُٹھ بیٹھا۔ ☐

(ہ) اِمدادِ باہمی سے بڑے بڑے کام بھی آسانی سے ہو جاتے ہیں۔ ☐

۳ درج ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

| ٹیلی فون | تعارف | دستِ شفقت | ہلکان | جھونکے |
|---|---|---|---|---|

(الف) محمود کے ابّا نے شاہد اور حامد کے سر پر ____________ رکھا۔

**برائے اساتذہ کرام**

سرگرمی نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد از اں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روزمرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Publishers E-Sample

(ب) حامد نے محمود کو اپنے آنے کی اِطّلاع ____________ کے ذریعے سے دی۔

(ج) ٹھنڈی ہوا کے ____________ دل میں فَرحت پیدا کر رہے تھے۔

(د) محمود نے حامد کا اپنے دوستوں کے ساتھ ____________ کرایا۔

(ہ) ہَل چلاتے چلاتے کسان بھی تھک جاتا ہے اور بیل بھی ____________ ہو جاتے ہیں۔

۴ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(الف) حامد اور محمود کی دوستی کہاں ہوئی؟

جواب ____________

(ب) دونوں دوستوں میں قدرِ مشترک کیا ہے؟

جواب ____________

(ج) حامد کس کے ساتھ محمود کے گاؤں میں گیا؟

جواب ____________

(د) محمود کے گاؤں میں سب سے اچھّی بات کون سی تھی؟

جواب ____________

(ہ) کھیتی باڑی میں مشینی آلات کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب ____________

## آپس کی بات

۵ الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے سے کسی ماڈل ویلج (مثالی گاؤں) کی تصویر نکالیں اور تصویر کے بارے میں پانچ جملے اپنے ساتھیوں کو سنائیں۔

## لفظوں کی دنیا

٦ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کریں اور پھر آخری حرف کی مدد سے ایک نیا لفظ بنائیں۔

| ٹریکٹر | ٹ ر ے ک ٹ ر | راحت |
|---|---|---|

® Wiz Publishers E-Sample

| | | |
|---|---|---|
| | | کھیت |
| | | قطار |
| | | سیراب |
| | | ٹیوب ویل |

## اُردو قواعد

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں:

- استاد نے کہا: "ماں باپ کا ہمیشہ ادب کرو۔"
- امّی جان نے کہا: "دھوپ میں نہ چلو، کہیں بیمار نہ پڑ جاؤ۔"

جب کسی کا قول ہو بہو اُسی کے الفاظ میں لکھنا مقصود ہو تو اسے واوین "  " میں لکھا جاتا ہے۔ جیسا کہ اوپر والے جملوں میں اُستاد اور امّی جان کے الفاظ کو لکھا گیا ہے۔

۷ دیے ہوئے جملوں میں مناسب جگہوں پر واوین "  " کی علامت لگائیں۔

(الف) باپ نے کہا: بیٹا! محنت کرو، محنت کا پھل ضرور ملے گا۔

(ب) احمد نے کہا: میرا سکول ہمارے گھر کے نزدیک ہی ہے۔

(ج) محمود نے پوچھا: آپ کا گاؤں یہاں سے کتنی دور ہے؟

(د) حامد نے پوچھا: آپ کے ابّا جان کیا کام کرتے ہیں؟

(ہ) رابعہ نے کہا: مجھے پھل بہت پسند ہیں۔

۸ مثال کے مطابق سبق "دیہات کا رہن سہن" میں سے پانچ اسمِ معرفہ اور پانچ اسمِ نکرہ چُن کر دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اسمِ معرفہ | محمود | | | | |
| اسمِ نکرہ | گاؤں | | | | |

## آؤ پڑھیں

۹ دیا ہوا پیراگراف درست تلفّظ اور روانی کے ساتھ پڑھیں اور نیچے دیے ہوئے سوالات کے جواب زبانی دیں۔

اگرچہ پاکستان کے تمام صوبوں میں عام طور پر اُردو کے ساتھ ساتھ علاقائی زبانیں: پنجابی، سندھی، پشتو، بلوچی، سرائیکی، پوٹھوہاری یا



Winner Publishers E-Sample

بلتی وغیرہ بولی جاتی ہیں مگر یہ علاقائی بولیاں ہیں اور تمام صوبوں میں رابطے کا بڑا ذریعہ اُردو ہی ہے بلکہ اُردو اور علاقائی زبانوں کا رشتہ ایسے ہی ہے جیسے ایک ماں باپ کی کئی اولادیں ہوں اور وہ ایک دوسرے کے ایسے مددگار ہوں جیسے ایک گھرانے کے تمام افراد ایک دوسرے سے محبت کرتے اور معاون ہوتے ہیں۔ ان میں اُردو کا درجہ والدین کا سا ہے۔ ظاہر ہے کہ والدین اپنی اولاد کا بُرا کبھی نہ چاہیں گے۔ دوسرے لفظوں میں اُردو تمام علاقائی زبانوں کی سرپرست اور ان کی مربّی و محسن ہے۔

سوالات:
- اُردو کے ساتھ ساتھ کون سی علاقائی زبانیں بولی جاتی ہیں؟
- تمام صوبوں میں رابطے کا بڑا ذریعہ کون سی زبان ہے؟
- علاقائی زبانوں کا اُردو کے ساتھ کیا رشتہ ہے؟
- اُردو کس کس زبان کی سرپرست اور مربّی و محسن ہے؟

## آؤ لکھیں

۱۰ دیہاتی زندگی کے بارے میں پانچ جملے اور پانچ جملے ہی شہری زندگی کے بارے میں لکھیں۔

## عملی کام

۱۱ ایک چارٹ پر دو درخت بنائیں۔ ایک درخت پر شہری زندگی کے پانچ فائدے اور دوسرے پر دیہاتی زندگی کے پانچ فائدے تحریر کریں۔

# جائزہ ۱:

## سُننا، بولنا

۱ ہمارے وطن پاکستان کا قومی پرچم ہماری پہچان ہے۔ اس پرچم کے بارے میں پانچ جملوں میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

## پڑھنا

۲ دی ہوئی عبارت کو درست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں اور آخر میں دیے ہوئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

درخت قدرت کا اَن مول عطیّہ ہیں۔ درخت نہ صرف فضا میں موجود کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب کر کے صحّت مند آکسیجن خارج کرتے ہیں بلکہ یہ قدرتی طور پر شور جذب کرنے کی عمدہ صلاحیّت بھی رکھتے ہیں، بارش کا سبب بنتے ہیں اور ماحول کو خوش گوار بناتے ہیں۔ چناں چہ ضرورت اِس اَمر کی ہے کہ ایسی جگہوں پر جہاں کارخانوں کی بہتات ہے یا بے تحاشا گاڑیاں استعمال ہوتی ہیں، کثرت سے درخت اُگائے جائیں۔ علاوہ ازیں کارخانوں کی وجہ سے فضا کو آلودگی سے بچانے کا سہل طریقہ یہ ہے کہ کارخانے آبادی سے زیادہ سے زیادہ فاصلے پر لگائے جائیں اور کارخانوں کے اِرد گرد اور آبادی کے درمیان بہتات سے درخت لگائے جائیں۔

سوالات:
- درخت کون سی مضرِ صحّت گیس جذب کرتے ہیں؟
- درخت کون سی گیس خارج کرتے ہیں جو سانس لینے کے لیے ضروری ہے؟
- درختوں میں شور جذب کرنے کی صلاحیّت کتنی ہے؟
- درخت کس کس جگہ لگانا ضروری ہیں؟

## زبان شناسی

۳ دیے ہوئے جملوں میں مناسب جگہوں پر ختمہ اور سکتہ کا استعمال کریں۔

(الف) کل ہم چڑیا گھر گئے تھے

(ب) حامد محمود علی اور نعیم چاروں ہم جماعت ہیں

(ج) صبح سویرے اُٹھنا سیر کو جانا غسل کرنا اور ناشتہ کرنا صحّت کے لیے ضروری ہے

(د) میرے بستے میں کتابیں کاپیاں پنسل اور ربڑ بھی ہے

Publishers E-Sample

## ۴ مناسب حروف کا استعمال کرتے ہوئے خالی جگہیں پُر کریں۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| کا | میں | کے | سے | پر |

عید ________ دن تھا۔ ابّا جان پارک ________ سیر کرنے ________ بعد آئے۔ ہم دونوں عید گاہ ________ پہنچے۔
وہاں مولوی صاحب ________ ملے۔ مولوی صاحب منبر ________ بیٹھے تھے۔ ہم ان ________ سامنے فرش پر بیٹھ گئے۔
نماز ادا کرنے کے بعد ہم مسجد ________ نکلے اور اپنے گھر آ گئے۔

## ۵ دیے ہوئے الفاظ میں سے واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

| واحد | آفت | | حدیث | | فرد | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| جمع | | مساکین | | سلاطین | | فاتحین |

## لکھنا

## ٦ دیے ہوئے اشعار کی نثر لکھیں۔

لب پہ آتی ہے دُعا بن کے تمنّا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری
دُور دُنیا کا مرے دَم سے اندھیرا ہوجائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہوجائے
ہو مرے دَم سے یونہی میرے وطن کی زینت
جس طرح پھُول سے ہوتی ہے چمن کی زینت
زندگی ہو مِری پروانے کی صورت یا رب
علم کی شمع سے مجھ کو محبت یا رب!
ہو مِرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
درد مندوں سے ، ضعیفوں سے محبت کرنا
مِرے اللہ! برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو ، اُس رَہ پہ چلانا مجھ کو

## ۷ ”درخت قدرت کا عطیہ ہیں“ اس موضوع پر پانچ جملے لکھیں اور اپنے ساتھیوں کو سنائیں۔

# اِسکاؤٹنگ

PAKISTAN BOY SCOUTS ASSOCIATION
NATIONAL HEADQUARTERS

## حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- گُفت گُو کے دوران میں مرکّب جملوں کا استعمال کر سکیں۔
- پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے اِن میں پوشیدہ دانش سمجھ سکیں۔
- سکول کے سربراہ کے نام درخواست لکھ سکیں۔
- حسبِ ضرورت درخواست لکھ سکیں۔
- اِعراب کے بدلنے سے معانی کی تبدیلی کو سمجھ کر استعمال کر سکیں۔
- علامتِ فاعل ”نے“ اور علامتِ مفعول ”کو“ کا صحیح استعمال کر سکیں۔
- اپنی جماعت میں پہیلیاں بوجھنے سے لُطف اندوز ہو سکیں اور پسند کا اظہار کر سکیں۔
- لُغت کی مدد سے اَلفاظ کے معانی تلاش کر سکیں۔

## سوچ کر بتائیے:

- کیا آپ بوائے اسکاؤٹس اور گرلز گائیڈ کے بارے میں جانتے ہیں؟
- گرلز گائیڈ تنظیم میں شامل لڑکیوں کو کن چیزوں کی تربیت دی جاتی ہے؟

## مزید جانیے:

- اَسکاؤٹنگ ایک بین الاقوامی تحریک ہے جس کے اسکاؤٹس اور گرلز گائیڈ کی تعداد پانچ کروڑ چالیس لاکھ سے زائد ہو چکی ہے۔
- اَسکاؤٹس کے ساتھ ساتھ گرل گائیڈ کی تنظیم بھی بڑی مقبول ہے۔

### برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلُّم“ دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچ کر بتائیے“ کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریے اور بتائیے“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ”مزید جانیے“ میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

E-Sample Publishers

# اِسکاوٹنگ

خاص الفاظ: | اِستقبال | فرحت | سفر | شفقت | کلِمہ | مُصافحہ | موضوعات |

اِسکاوٹنگ کی تحریک دنیا بھر میں پھیلی ہوئی ہے۔ اس تحریک کا بنیادی مقصد کسی بھی مشکل میں انسان کی مدد کرنا ہے۔ اسکاوٹ کو رضاکار بھی کہتے ہیں۔ جب ایک طالبِ عِلم اِسکاوٹ بننے کا عہد کرتا ہے تو وہ دل و دماغ کو ایک نقطے پر مرکوز کرکے حلف لیتا ہے کہ:

- وہ ہمیشہ اپنے ربّ کی اطاعت کرے گا۔
- وہ ہر وقت اپنے ملک کی خدمت کرے گا۔
- وہ دوسرے لوگوں کی خدمت کرتا رہے گا۔

ہر اسکاوٹ اور رضاکار کے لیے یہ شرط ہے کہ وہ پُراعتماد ہو، مدد کرنے والا ہو اور مزاجاً خلیق، مہربان اور زندہ دل ہو۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ وہ اپنے آپ سے، اپنے ملک سے اور خصوصاً انسانیت سے مخلص ہو۔

اِسکاوٹ تنظیم تین درجات میں مُنقَسِم ہوتی ہے:

پہلے درجے میں وہ لڑکے شامل ہوتے ہیں جن کی عمر ۷ سال سے ۱۱ سال ہو۔ دوسرے درجے میں ۱۲ سے ۱۷ سال تک کے لڑکے اور نوجوان شامل ہوتے ہیں اور تیسرے درجے میں ۲۵ سال تک کی عمر والے نوجوان حصّہ لیتے ہیں۔ لڑکیاں بھی اِسکاوٹنگ کی تنظیم میں شامل ہو سکتی ہیں لیکن اُن کی وردی مختلف ہوتی ہے۔ لڑکیوں کے اِسکاوٹ بننے کے دو مختلف درجے ہیں۔

- ۱۲ سال تک کی عمر کی لڑکیاں "بلوبرڈ (Blue Bird)" کہلاتی ہیں۔
- ۱۲ سال سے زائد عمر کی لڑکیاں "گرل گائیڈ (Girl Guide)" کہلاتی ہیں اور دوسرے درجے کی مثال پاکستان میں گرل گائیڈ کی تنظیم "اپوا (APWA)" ہے، جو آل پاکستان ویمن ایسوسی ایشن کا مُخَفَّف ہے۔ اس تنظیم کو بنانے والی پاکستان کے پہلے وزیرِ اعظم لیاقت علی خاں کی بیوی رعنا لیاقت علی خاں تھیں۔

اِسکاوٹنگ تحریک کی بنیاد ۱۹۰۸ء میں ڈالی گئی۔ اس کے بانی لارڈ بیڈن پاول ہیں۔ بیڈن پاول ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ وہ بہ یک وقت ایک اچھے شکاری، مُصوّر اور اداکار تھے۔ انھوں نے فوج میں شمولیّت کے دوران میں بہت سارے لڑکوں کو سپاہیوں کی مدد کے لیے تیّار کیا تھا۔ جب وہ ریٹائر ہوئے تو انھوں نے اِسکاوٹنگ تحریک کی بنیاد ڈالی۔ ۱۹۰۹ء سے شروع ہونے والی اس تحریک میں اِسکاوٹس کی تعداد پانچ کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے۔

پاکستان میں اِسکاوٹنگ کی تحریک کا آغاز ۲۲ دسمبر ۱۹۴۷ء کو ہوا۔ جب قائدِ اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے پاکستان بوائے اسکاوٹس



Publishers E-Sample

ایسوسی ایشن کے پہلے اِجلاس سے خطاب کیا۔ اُنھوں نے اپنے خطاب میں نوجوانوں سے مخاطب ہو کر کہا:

”اگر ہم صاف سُتھری اور اچھّی دنیا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنے نوجوانوں میں خدمتِ خلق کا جَذبہ پیدا کرنا چاہیے، جو اِسکاؤٹنگ کا اُصول ہے اور ہمیں نوجوانوں کی فِکر و عَمل میں پاکیزگی پیدا کرنی چاہیے۔“

پاکستان بوائے اسکاؤٹس ایسوسی ایشن نے ۱۹۴۷ء سے لے کر آج تک جو خدمات انجام دیں اُن کی فہرست بہت طویل ہے۔ اِس تنظیم نے جب بھی ملک میں ناگہانی آفت، جنگ، بدامنی کے حالات آئے تو لوگوں کی خدمت کرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ علاوہ ازیں اسکاؤٹس لڑکیاں بھی اِس دوران میں کسی سے پیچھے نہ رہیں۔

**ٹھہریے اور بتائیے**

- اسکاؤٹ تنظیم کتنے درجات میں منقسم ہے؟
- اِسکاؤٹنگ کا اصول بتائیں۔

**سبق سے سیکھا**

- اِسکاؤٹس اور گرلز گائیڈ ایک عالمی تحریک ہے۔ اس کے ممبر بچّوں کو ہنگامی اور عمومی حالات میں دوسروں کی بے لوث خدمت اور مدد کرنے کی تربیت دی جاتی ہے۔

E-Sample

# مشق

## معانی لفظوں کے

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔(زبانی)

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| تحریک | حرکت دینا، ترغیب دینا | رضاکار | اپنی مرضی سے کام کرنے والا |
| تنظیم | اِدارہ، مجلس | مخلص | سچّا، پُرخلوص |
| خصوصاً | خاص طور پر | مزاجاً | طبیعت کے اعتبار سے |
| خلیق | خوش اخلاق | ہمہ جہت | تمام طرف، ہر طرف |

## آپ کیا سمجھے؟

۲ سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i) اِسکاؤٹ تنظیم کو درجات میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

ii) اِسکاؤٹ کے دوسرے درجے میں لڑکے شامل ہوسکتے ہیں:

(الف) ۱۰ سے ۱۲ سال تک (ب) ۱۰ سے ۱۵ سال تک (ج) ۱۲ سے ۱۷ سال تک (د) ۱۰ سے ۲۰ سال تک

iii) پاکستان میں "اپوا" کی بانی تھیں:

(الف) بیگم وقار النسا نون (ب) بیگم سلمیٰ تصدق حسین (ج) بی امّاں (د) بیگم رعنا لیاقت علی خاں

iv) دُنیا بھر میں اِسکاؤٹس کی تعداد تجاوز کرچکی ہے:

(الف) دو کروڑ سے (ب) تین کروڑ سے (ج) چار کروڑ سے (د) پانچ کروڑ سے

**برائے اساتذہ کرام**

سرگرمی نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد از اں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روزمرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کرسکیں۔

Publishers E-Sample

۳ خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) اِسکاؤٹنگ تحریک کی بنیاد ____________ میں ڈالی گئی۔

(ب) اِسکاؤٹنگ تحریک کے بانی ____________ تھے۔

(ج) آج دنیا بھر میں اِسکاؤٹس کی تعداد ____________ سے تجاوز کر چکی ہے۔

(د) اپوا سے مراد ____________ ہے۔

(ہ) اپوا کی بانی ____________ تھیں۔

۴ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(الف) اِسکاؤٹنگ تحریک کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

جواب ____________________________________________

(ب) اِسکاؤٹنگ تحریک کے بانی کون تھے اور یہ کب بنی؟

جواب ____________________________________________

(ج) ”لارڈ بیڈن پاول ہمہ جہت شخصیّت کے مالک تھے۔“ وضاحت کریں۔

جواب ____________________________________________

(د) اِسکاؤٹ بننے کے لیے کیا حلف لیا جاتا ہے؟

جواب ____________________________________________

(ہ) پاکستان میں اِسکاؤٹنگ تحریک کا آغاز کب اور کیسے ہوا؟

جواب ____________________________________________

## آپس کی بات

۵ اسکاؤٹ بننے کے لیے بنیادی شرائط کیا ہیں؟ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

Wizz Publishers E-Sample

## لفظوں کی دنیا

۶ خالی جگہ میں مناسب حرف لکھ کر لفظ بنائیں اور لُغت کی مدد سے ان کے معانی تلاش کر کے لکھیں۔

ظ، ج، ش، ن

| حروف | الفاظ | معانی |
|---|---|---|
| ن____ان ی | | |
| م____ل س | | |
| ع____وان | | |
| ت ن____ی م | | |

## اُردو قواعد

۷ دیے ہوئے الفاظ کے اِعراب کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اس طرح جملے بنائیں کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| جُست | طُور | عَالِم | عِلم | اَعراب |
| جِست | طَور | عَالَم | عَلَم | اِعراب |

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں:

- زارا نے امّی کو سلام کیا۔

اوپر دیے ہوئے جملے میں "نے" اور "کو" کا استعمال کیا گیا ہے۔ "نے" علامتِ فاعل اور "کو" علامتِ مفعول ہے۔ علامتِ فاعل "نے" بتاتی ہے کہ زارا فاعل ہے اور علامتِ مفعول "کو" بتاتی ہے کہ امّی مفعول ہے۔

۸ علامتِ فاعل "نے" اور علامتِ مفعول "کو" کا استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کریں۔

(الف) احمد ________ محمود ________ خط لکھا۔ (د) اعظم ________ تقریر کی۔

(ب) کتّے ________ بلّی ________ پکڑ لیا۔ (ہ) ابّو ________ امّی ________ سبزی لا دی۔

(ج) احمد ________ علی ________ تحفہ دیا۔ (و) اپنی الماری ________ کھولو۔

Publishers E-Sample

## آؤ پڑھیں

۹ دیے ہوئے اشعار درست تلفّظ، لَے اور آہنگ سے پڑھیں اور ان کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں لکھیں۔

مجھ سے بڑھی ہے علم کی دولت  دیکھنے میں ہوں مَیں بے قیمت
جاہل کو بے زاری مجھ سے  عالم کی ہے یاری مجھ سے
مجھ میں شیروں جیسی ہمّت  سچّائی ہے میری طاقت
گرچہ لگتا چھوٹا سا ہوں  کام بڑے پَر میں کرتا ہوں
کام عدالت میں بھی آؤں  پیار محبّت میں بھی آؤں
پہچانو تو کون ہوں پیارے  آتا ہوں کام تمھارے

## آؤ لکھیں

### درخواست نویسی

ایسی تحریر، جس میں کوئی شخص اپنی ضرورت یا مقصد کسی ذمّہ دار شخص سے بیان کر کے مدد کرنے کے لیے کہتا ہے، درخواست کہلاتی ہے۔ جیسے بیماری کی صورت میں ہیڈ ماسٹر صاحب یا ہیڈ مسٹریس صاحبہ کو درخواست لکھتے ہیں۔

### نمونے کی درخواست

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ پرائمری سکول، کھلاوٹواں، شیخوپورہ

موضوع:__________

جنابِ عالی!

ادب سے گزارش ہے کہ ______________________________________

______________________________________

______________________________________ عین نوازش ہوگی۔

۲۱/اپریل___ ۲۰ء

درخواست گزار (نام)

جماعت________

رول نمبر________

۱۰ اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب / ہیڈ مسٹریس صاحبہ کے نام جرمانہ معافی کے لیے درخواست لکھیں۔

## عملی کام

۱۱ انٹرنیٹ سے یونیفارم پہنے ہوئے ایک سکاؤٹ کی یا ایک گرل گائیڈ کی خوب صورت رنگین تصویر لیں اور اسے اپنے کلاس روم میں آویزاں کریں۔

Publishers E-Sample

# تھوڑا تھوڑا مِل کر (نظم)

## حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سُنی ہوئی چیزوں کی تفہیم کر کے بتا سکیں۔
- نظم پڑھ کر اس کے کرداروں کے بارے میں اپنی رائے قائم کر سکیں۔
- شعر یا نظم پڑھ کر اس کا مفہوم تحریر کر سکیں۔
- واحد کو جمع میں تبدیل کر کے بتا / لکھ سکیں۔
- غلط جملوں کو درست کر سکیں۔

## سوچ کر بتائیے:

- اپنی کوئی سی دو خواہشیں بتائیں۔
- طالب علم کی حیثیت سے آپ اپنے کون سے کام وقت پر کرتے ہیں؟

## مزید جانیے:

- ہر روز تھوڑا تھوڑا کام کرنے سے وہ ایک نہ ایک دن مکمل ہو جاتا ہے۔
- پرندے ایک ایک تنکا اکٹھا کرتے ہیں تب جا کر ان کا گھونسلا بنتا ہے۔

**برائے اساتذہ کرام**

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلُّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچ کر بتائیے" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریے اور بتائیے" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "مزید جانیے" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Wizz Publishers E-Sample

# تھوڑا تھوڑا مِل کر (نظم)

**خاص الفاظ:** بَن | بوچھار | غروب | گڈّیاں | گھونسلا | لحظہ لحظہ | مرتّب

بنایا ہے چڑیوں نے جو گھونسلا — سو ایک ایک تِنکا اکٹھا کیا
گیا ایک ہی بار سورج نہ ڈُوب — مگر رفتہ رفتہ ہوا ہے غُرُوب
قدم ہی قدم طے ہوا ہے سَفَر — گئیں لحظہ لحظہ میں عمریں گزر
برستا جو مینھ مُوسلادھار ہے — سو یہ ننّھی بوندوں کی بوچھار ہے
درختوں کے جھُنڈ اور جنگل گھنے — یوں ہی پتّے پتّے سے مِل کر بنے
ہوئے ریشے ریشے سے بن اور جھاڑ — بنا ذرّے ذرّے سے مِل کر پہاڑ
لگا دانے دانے سے غلّے کا ڈھیر — پڑا لمحے لمحے سے برسوں کا پھیر
لکھا لکھنے والے نے ایک ایک حَرف — ہوئیں گڈیاں کتنی کاغذ کی صَرف
ہوئی لکھتے لکھتے مرتّب کتاب — اسی پر ہر ایک شے کا سمجھو حساب
ہر اک عِلم و فن اور کرتب ہُنر — نہ تھا پہلے ہی دن سے اس ڈھنگ پر
یوں ہی بڑھتے بڑھتے ترقی ہوئی — جو نیزہ ہے اب، تھا وہ پہلے سوئی
جولاہے نے جوڑا تھا ایک ایک تار — ہوئے تھان جس کے گزوں سے شُمار

اگر تھوڑا تھوڑا کرو صُبح و شام
بڑے سے بڑا کام بھی ہو تمام

(مولوی اسماعیل میرٹھی)

### ٹھہریے اور بتائیے
- سورج کیسے غروب ہوتا ہے؟
- جنگل کیسے بنتا ہے؟

### نظم سے سیکھا
- تھوڑا تھوڑا مل کر بہت ہو جاتا ہے۔
- ایک ایک حرف لکھتے ہیں تو کتاب مرتّب ہو جاتی ہے۔

E-Sample Publishers

# مشق

## معانی لفظوں کے

ا) دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔(زبانی)

| الفاظ | معانی |
|---|---|
| بَن | جنگل بیابان |
| بوچھار | ترچھی بارش |
| جھنڈ | درخت ہی درخت |
| رفتہ رفتہ | آہستہ آہستہ |

| الفاظ | معانی |
|---|---|
| گڈی | کاغذوں کا پلندا |
| لحظہ لحظہ | لمحہ لمحہ، پل پل |
| مرتّب | ترتیب دی گئی |
| مُوسلا دھار | زور و شور سے |

## آپ کیا سمجھے؟

۲) نظم کے متن کو مدِ نظر رکھ کر درست جواب پر "✓" کا نشان لگائیں۔

i) چڑیا جوڑ کر گھونسلا بناتی ہے:

(الف) ایک ایک ذرّہ (ب) ایک ایک پائی (ج) ایک ایک قطرہ (د) ایک ایک تِنکا

ii) پہاڑ تشکیل پاتے ہیں:

(الف) تِنکا تِنکا جوڑ کر (ب) ذرّہ ذرّہ مل کر (ج) ریشے ریشے سے (د) ایک ایک پائی سے

iii) غلّے کا ڈھیر لگتا ہے:

(الف) ایک ایک ذرّے سے (ب) ایک ایک قطرے سے (ج) ایک ایک دانے سے (د) ایک ایک تِنکے سے

iv) بڑے سے بڑا کام پایۂ تکمیل کو پہنچتا ہے:

(الف) تھوڑا تھوڑا مل کر (ب) فوراً کر کے (ج) جلدی جلدی کر کے (د) دِن بھر کام کر کے

**برائے اساتذہ کرام**

سرگرمی نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد از اں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

E-Sample Publishers ®

v) مُوسلا دھار بارش برستی ہے:

(الف) تیز ہوا سے (ب) ننھّی بوندوں کی بوچھار سے (ج) اُڑتے پتّوں سے (د) چھوٹے چھوٹے تنکوں سے

۳ کالم "الف" کو کالم "ب" سے ملائیں۔

| کالم "الف" | کالم "ب" |
|---|---|
| بنایا ہے چڑیوں نے جو گھونسلا | ہوئے تھان جس کے گزوں سے شمار |
| برستا جو مینھ موسلا دھار ہے | ہوئیں گڈّیاں کتنی کاغذ کی صَرف |
| لکھا لکھنے والے نے ایک ایک حَرف | سو ایک ایک تِنکا اکٹھا کیا |
| جولاہے نے جوڑا تھا ایک ایک تار | سو یہ ننھّی بوندوں کی بوچھار ہے |

۴ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(الف) چڑیا اپنا گھونسلا کیسے بناتی ہے؟

جواب ________________

(ب) موسلا دھار بارش کیسے برستی ہے؟

جواب ________________

(ج) پہاڑ کیسے بنتے ہیں؟

جواب ________________

(د) غلّے کا ڈھیر کیسے لگتا ہے؟

جواب ________________

(ہ) کپڑے کا تھان کیسے بنتا ہے؟

جواب ________________



Publishers E-Sample

## آپس کی بات

۵ کوئی خوش الحان بچّہ درست تلفّظ اور لَے کے ساتھ یہ نظم جماعت میں پڑھ کر سنائے۔

## لفظوں کی دنیا

٦ کالم "الف" کے الفاظ کو کالم "ب" کے ساتھ ملایئے اور پہلی مثال کے مطابق پورا جملہ کالم "ج" میں لکھیں۔

| کالم "الف" | کالم "ب" | کالم "ج" |
|---|---|---|
| تِنکا تِنکا | تھان بنا | تِنکا تِنکا گھونسلا ہے |
| مُوسلا دھار | غروب ہو چکا | |
| ایک ایک تار | دریا ہو گا | |
| سورج | منزل ہے | |
| قدم قدم پر | گھونسلا ہے | |
| قطرہ قطرہ | بارش ہوئی | |

## اُردو قواعد

۷ حروفِ ندا، افسوس اور استعجاب لکھ کر جملے مکمل کریں۔

(الف) ____________ کہاں چل دیے؟
(د) ____________ کِس قدر گرمی ہے۔
(ب) ____________ میری مدد فرما۔
(ہ) ____________ بے چارہ چل بھی نہیں سکتا۔
(ج) ____________ کتنا خوب صورت پھول ہے۔
(و) ____________ مَیں کلاس میں اوّل آتا۔

۸ مناسب حروفِ جار اور حروفِ عطف کا استعمال کرتے ہوئے خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) کوّا دیوار ____________ بیٹھا ہے۔
(د) گل ____________ خار ایک ہی پودے پر ہوتے ہیں۔
(ب) بلّی میز ____________ بیٹھی ہے۔
(ہ) کتّا بلّی کے ____________ بھاگا۔
(ج) اب تختی ____________ سلیٹ کا رواج نہیں رہا۔
(و) میرے گھر سے سکول ____________ راستہ تھوڑا سا ہے۔



Wizz Publishers E-Sample

## آؤ پڑھیں

۹ دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور رَوانی کے ساتھ پڑھیں۔

قاضی برکت علی کے گاؤں میں چند گھرانے ہندوؤں کے تھے۔ اِن کے علاوہ سکھ تھے جن کی تعداد مسلمانوں سے زیادہ تھی۔ زیادہ تر زمینوں کے مالک بھی سکھ تھے اور گاؤں کے کرتا دھرتا بھی وہی تھے۔ چناں چہ گاؤں کے مسلمانوں کے لیے دو ہی راستے تھے: ایک تو یہ کہ وہ سکھوں کے رحم و کرم پر رہیں اور وہیں رہ جائیں اور غلامانہ زندگی بسر کریں اور دوسرا یہ کہ اگر عزّت و آبرو کی زندگی چاہتے ہیں تو پاکستان کو ہجرت کر جائیں انھوں نے، اگرچہ بڑا مشکل فیصلہ تھا، دوسرے راستے کا انتخاب کیا اور بہ ہزار دِقّت پاکستان آ گئے۔

## آؤ لکھیں

۱۰ "تھوڑا تھوڑا مِل کر بہت ہو جاتا ہے" اِس موضوع پر دس تا بارہ سطروں کا ایک مضمون لکھیں۔

## عملی کام

۱۱ بچّوں کو کسی کتاب، رسالے یا انٹرنیٹ سے اسماعیل میرٹھی کی کوئی نظم ڈھونڈ کر لانے کا کہیں اور بچّے وہ نظم جماعت کے کمرے میں سنائیں اور اپنی پسندیدگی کی وجہ بھی بتائیں۔

۱۲ "اتفاق میں برکت ہے" کے موضوع پر ایک کہانی لکھیں، اس پر کوئی تصویر بنائیں اور دوسرے بچّوں کو دکھائیں۔

# کم عقل

## حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- استحسانی اور تنقیدی گُفت گو کر سکیں۔
- اخبارات، رسائل و جرائد میں خبریں، اداریے، اشتہارات اور خطوط بنام مدیر وغیرہ رَوانی سے پڑھ سکیں۔
- ماضی شکیہ اور ماضی تمنّائی کے جملے بنا سکیں۔
- روز مرّہ زندگی میں بجلی، پانی، گیس کے بلوں کے مندرجات پڑھ سکیں۔
- اُردو کے فروغ کے لیے جدید ذرائع اِبلاغ (ٹی وی، موبائل فون، ٹیبلٹ، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ وغیرہ) کا استعمال کر سکیں۔

## سوچ کر بتائیے:

- کیا آپ نے کبھی کوئی مزاحیہ تحریر پڑھی ہے؟
- آپ کو مزاحیہ تحریر کیسی لگتی ہے؟

## مزید جانیے:

- احمد شاہ پطرس بخاری اُردو زبان کے ممتاز مزاح نگار ہیں۔
- احمد شاہ پطرس بخاری کی کتاب "مضامینِ پطرس" بہت مشہور ہے۔

**برائے اساتذہ کرام**

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچ کر بتائیے" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریے اور بتائیے" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "مزید جانیے" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Publishers E-Sample

# کم عقل

خاص الفاظ: | پیس | تسلسل | جھپٹ | دُرگت | سہلاتے | مُرغّن | ہُشکارا

ایک شخص شادی کے بعد پہلی بار سُسرال گیا۔ خوب آؤ بھگت ہوئی۔ اُس کے لیے طرح طرح کے مزے دار کھانے پکائے گئے اور وہ مزے لے لے کر کھاتا رہا۔ ایک دن وہ اپنی ساس سے کہنے لگا:

”امّاں...! مرغّن کھانے کھا کھا کر میرا جی بھر گیا ہے۔ آج کوئی سادہ کھانا پکائیں۔“

ساس نے کھچڑی پکائی۔ اُس نے کھچڑی پہلی بار کھائی تھی۔ بہت پسند آئی۔ اگلے دِن اُسے گھر واپس جانا تھا۔ چلتے وقت ساس سے نام پوچھا کہ گھر جا کر بیوی سے پکواؤں گا۔ اُس زمانے میں زیادہ لوگ پیدل سفر کرتے تھے۔ ساس نے نام بتایا اور وہ رٹتا ہوا چلنے لگا:

کھچڑی... کھچڑی... کھاچڑی۔

کسی لفظ کو تسلسل کے ساتھ دوہرایا جائے تو لفظ کا تلفّظ بدل کر کچھ سے کچھ ہو جاتا ہے، اُس کے ساتھ بھی یہی ہوا... ”کھچڑی“ بگڑ کر ”کھاچڑی“ ہو گیا۔

وہ کھاچڑی کھاچڑی کہتا ہوا چلا جا رہا تھا کہ اُس کا گزر ایک کھیت کے قریب سے ہوا جہاں باجرے کی تیار فصل پر چڑیوں نے ہلّا بول رکھا تھا اور کھیت کا مالک کسان اُنھیں اُڑا اُڑا کر ہلکان ہوا جا رہا تھا۔ اُس نے دیکھا کہ ایک شخص کھاچڑی کھاچڑی کہتا چلا آ رہا ہے۔ کسان کو سخت غصّہ آیا کہ مَیں تو چڑیوں کو اُڑا اُڑا کر پریشان ہو گیا ہوں اور یہ بدبخت اُنھیں شہ دے رہا ہے کھاچڑی کھاچڑی۔

کسان نے جھپٹ کر اُس کی گردن دبوچی اور پٹائی شروع کر دی۔ وہ فوراً چلّایا:

”ارے............ ارے............ بھائی............ کیوں مارتے ہو مجھے؟ کیا بگاڑا ہے میں نے تمھارا............!!“

”اچھا.........! تو اب تیرا قصور بھی بتانا پڑے گا......... میں صبح سے اِن نامراد چڑیوں کو اُڑا اُڑا کر مرا جا رہا ہوں اور تو اُنھیں ہُشکارا دے رہا ہے......... کھاچڑی............ کھاچڑی۔“ کسان غصّے سے بولا۔

اُس شخص نے کہا: ”بھائی............! تم غلط سمجھے ہو۔ میرا تم سے کیا لینا دینا............ میں تو وہ کہ رہا تھا جو میری ساس نے مجھے بتایا تھا۔“

”غلط بتایا ہے تمھاری ساس نے۔“ کسان نے گرج کر کہا۔

”تو پھر صحیح کیا ہے............؟ تمھیں معلوم ہے تو بتا دو۔“

کہو............ اُڑ چڑی............ اُڑ چڑی............

”وہ گردن سہلاتے ہوئے اُڑ چری............ اُڑ چڑی............ کہتے چل پڑا............ راستے میں ایک ندی پڑی جہاں رُک کر اُس نے پانی پیا۔

ایک درخت کے سائے میں کچھ دیر آرام کیا اور پھر "اُڑ چڑی... اُڑ چڑی" کہتے وہاں سے چل دیا۔

اس کے بعد اُس کا گزرا ایک ایسی جگہ سے ہوا جہاں ایک شکاری چڑیاں پکڑنے کے لیے جال لگائے بیٹھا تھا۔ صبح سے دو پہر اور دو پہر سے سہ پہر ہونے کو آئی، مگر ایک چڑیا بھی نہ پھنسی تھی۔ وہ سخت بیزار تھا۔ جب اُس نے ایک شخص کو پاس سے گزرتے ہوئے "اُڑ چڑی............ اُڑ چڑی............" کہتے سنا تو اُسے سخت غصّہ آیا۔ شکاری نے پہنچتے ہی آؤ دیکھا نہ تاؤ، قریب جا کر اُس کو گریبان سے پکڑا اور دو تین تھپڑ رسید کر دیے۔ وہ شخص چلّایا:

"چھوڑو............ چھوڑو بھائی............ کیوں مارتے ہو خوامخواہ مجھے؟"

"خوامخواہ..............!" شکاری دانت پیس کر بولا۔ "میں صبح سے جال لگائے بیٹھا ہوں کہ کوئی چڑیا پھنسے۔ اب کچھ اُمید ہوئی تھی تو تم اُنھیں اُڑنے کا کہہ رہے ہو۔"

"بھائی.......... یقین کرو............ میرا کوئی قصور نہیں... مجھے تو کسان نے بتایا تھا کہ اُڑ چڑی صحیح ہے۔" اُس نے ڈرتے ہوئے بتایا۔

"کسان نے غلط بتایا ہے تمھیں۔" شکاری نے ڈپٹ کر کہا: "تم کہو کہ، ایک ایک پھندے میں دو دو آئیں۔"

کچھ دور اُس نے بہت سے لوگوں کو ایک طرف جاتے دیکھا، وہ بھی پیچھے ہو لیا۔ تھوڑے فاصلے پر ایک بڑے میدان میں سولی گڑی تھی جس کے چاروں طرف بہت سے لوگ جمع تھے۔ یہ سب ایک قاتل کو پھانسی دینے کا انتظام تھا۔

چند لمحے گزرے تو پولیس والے مجرم کو لے کر پہنچے۔ اُن کے پیچھے مجرم کے عزیز رشتہ دار بھی روتے پیٹتے چلے آ رہے تھے۔ وہ اُس شخص کے سامنے سے گزرے تو اُسے ایک ایک پھندے میں دو دو آئیں کہتے سنا۔ اُن کا غصّے کے مارے بُرا حال ہو گیا۔ دو تین نے جھپٹ کر اُسے پکڑا اور خوب دُرگت بنائی۔

وہ جھٹ بولا: "بھائیو............ بھائیو............! میری بات سنو............ شکاری نے بتایا تھا کہ یہ صحیح ہے............ یہی کہنا ہے۔"

"بکواس کرتا ہے شکاری۔" مارنے والوں میں سے ایک بولا۔

"تو جو صحیح ہے، تم بتا دو۔ مارتے کیوں ہو؟"

"سُن، تجھے کہنا چاہیے: اللہ ایسا دن کسی کو نہ دکھائے۔" اُن میں سے ایک نے کہا۔

وہ چوٹیں سہلاتا چل پڑا۔ اب اُس کی زبان پر "اللہ ایسا دِن کسی کو نہ دکھائے۔" تھا۔

ابھی وہ زیادہ دُور نہ گیا تھا کہ ایک بارات جا رہی تھی۔ گھوڑے پر سوار دلھا کے پیچھے بہت سے باراتی ناچتے گاتے... پیسے لُٹاتے چلے آ رہے تھے۔ وہ بھی ایک طرف ہو کر یہ سب دیکھنے لگا اور "اللہ ایسا دن کسی کو نہ دکھائے" اُس کی زبان پر رَواں تھا۔

باراتیوں نے سنا تو اُنھیں سخت غصّہ آیا کہ یہ بندہ خوشی کے موقع پر بد دُعا دے رہا ہے اور اُنھوں نے اس کی خوب دُرگت بنائی۔

"ارے بھائیو............! ارے بھائیو............! اگر میں نے کچھ کہہ دیا ہے تو معاف کر دو۔"

اِتنی دیر میں اس کی اچھی خاصی مرمّت ہو چکی تھی۔ باراتیوں کو اُس کی حالت پر رحم آگیا اور یہ کہہ کر چھوڑ دیا کہ کہو: ''اللہ ایسا دن سب کو دکھائے۔'' وہ کراہتے ہوئے آگے بڑھ گیا۔ اب وہ ''اللہ ایسا دن سب کو دکھائے'' کہتا چلا جا رہا تھا۔ آگے چل کر اس کا گزر ایک گاؤں سے ہوا۔ اُس نے دیکھا کہ ایک گھر کے سامنے کچھ لوگ جمع تھے۔ اندر سے رونے اور بین کرنے کی آوازیں آ رہی تھیں۔ یقیناً کسی کی موت واقع ہوگئی تھی۔ جب وہ اُس گھر کے سامنے سے: ''اللہ ایسا دن سب کو دکھائے'' کہتے گزرنے لگا تو لوگوں کو اُس پر بہت غصّہ آیا۔

''پکڑو اِس بدبخت کو۔'' ایک بزرگ نے زور سے کہا۔ چند نوجوانوں نے لپک کر اُسے پکڑ لیا اور ٹھکائی شروع کر دی۔ اُس نے بہت دہائی دی............... ''ارے............... سب مجھے کیوں مار رہے ہو؟ میں خود تو کچھ نہیں کہتا۔ اُن کو کوئی نہیں مارتا جو مجھے ایسا کہنے کو کہتے ہیں۔'' مگر لوگوں نے ایک نہ سنی اور خوب دُرگت بنا کر ہی چھوڑا۔

اُس سے پھر رہا نہ گیا اور اُن سے کہا:

''صاحبو............! آپ لوگوں نے یہ تو بتایا ہی نہیں کہ صحیح نام کیا ہے اور میں گھر جا کر اپنی بیوی سے کیا پکواؤں؟''

لوگوں نے حیرت سے اُسے دیکھا اور پھر ایک نے کہا:

''جو دل چاہے کہہ دینا۔''

وہ ''جو دل چاہے کہہ دینا'' رٹتے ہوئے گھر پہنچا۔ بیوی اُس کی حالت دیکھ کر پریشان ہوگئی اور ماجرا پوچھنے لگی۔ وہ بولا:

''نیک بخت...............! حال وال بعد میں پوچھتی رہنا۔ پہلے جلدی سے ''جو دل چاہے کہہ دینا'' پکا لو۔ بڑی مشکل سے نام یاد رکھا ہے۔ کہیں پھر بھول نہ جاؤں۔''

**ٹھہریے اور بتائیے**

- مرغن کھانے کے متعلق کم عقل شخص نے کیا کہا؟
- کم عقل شخص نے مار کھانے کے بعد کیا پوچھا؟

**سبق سے سیکھا**

- کم عقل شخص اپنی نادانی کی وجہ سے لوگوں سے مار کھاتا ہوا گھر پہنچا۔
- کم عقل کو معاشرے میں ہر جگہ ہی مار پڑتی ہے اور وہ ہر جگہ سے بُرا بنتا ہے۔

E-Sample Publishers

# مشق

## معانی لفظوں کے

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔(زبانی)

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| ٹھکائی | مار پیٹ | سہلانا | آہستہ سے مَلنا |
| دُہائی | فریاد | شَہ دینا | اُکسانا |
| رسید کرنا | تھپڑ وغیرہ مارنا | مرمّت ہونا | پٹائی ہونا |
| سُولی | پھانسی کا پھندا | ہلکان ہونا | پریشان ہونا |

## آپ کیا سمجھے؟

۲ خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) کسان نے جھپٹ کر اُس کی ____________ دبوچی اور پٹائی شروع کر دی۔

(ب) تم کھوگے، ایک ایک پھندے میں ____________ آئیں۔

(ج) چند لمحے گُزرے تو ____________ والے مجرم کو لے کر پہنچے۔

(د) اندر سے رونے اور ____________ کرنے کی آوازیں آ رہی تھیں۔

(ہ) مگر لوگوں نے ایک نہ سنی اور خوب ____________ بنا کر ہی چھوڑا۔

۳ سبق کے مطابق درست بیان کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔

(الف) کم عقل شخص نے کہا: "امّاں! آج کوئی مرغّن کھانا پکائیں۔" ☐

(ب) کسان کو کم عقل شخص پر غصّہ نہ آیا۔ ☐

**برائے اساتذہ کرام**

سرگرمی نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد از اں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Publishers E-Sample

(ج) شکاری نے ڈپٹ کر کہا: تم کہو گے، ایک ایک پھندے میں دو دو آئیں۔

(د) دو تین نے بے وقوف شخص کو جھپٹ کر پکڑا اور اُس کی خوب درگت بنائی۔

(ہ) مارنے والوں میں سے ایک دیدہ دلیری سے بولا۔

۴ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(الف) کم عقل شخص کو سسرال میں کِس قسم کے کھانے پیش کیے گئے تھے؟

جواب ________________________________

(ب) اُس شخص نے کون سی چیز پہلی دفعہ کھائی تھی؟

جواب ________________________________

(ج) کسان اُس شخص پر کیوں غصّہ ہو رہا تھا؟

جواب ________________________________

(د) باراتیوں نے اُس شخص کو کیوں مارا؟

جواب ________________________________

(ہ) اُس شخص نے گھر جا کر بیوی سے کیا پکانے کو کہا؟

جواب ________________________________

## آپس کی بات

۵ اپنے ساتھیوں کو کوئی مزاحیہ واقعہ سنائیں۔

## لفظوں کی دنیا

۶ دیے گئے الفاظ کے حروف الگ کریں اور آخری حرف سے کوئی خوبی لکھیں۔

| الفاظ | حروف | خوبی |
|---|---|---|
| مطلب | | |

Wiz Publishers E-Sample

| خوبی | حروف | الفاظ |
|---|---|---|
| | | اعلان |
| | | سخت |
| | | دُعا |
| | | منصف |

## اُردو قواعد

**ماضی شکیہ:** دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں:

- لڑکا پارک میں پہنچ گیا ہو گا۔
- عائلہ سکول سے آ گئی ہو گی۔
- احمد نے اپنا سبق یاد کر لیا ہو گا۔
- فلائٹ ایئرپورٹ پر پہنچ گئی ہو گی۔

اوپر کے جملوں میں ''پہنچ گیا ہو گا''، ''آ گئی ہو گی''، ''کر لیا ہو گا'' اور ''پہنچ گئی ہو گی'' ایسے افعال ہیں جو گزرے ہوئے زمانے میں شک کو ظاہر کرتے ہیں۔ ایسے جملوں کو ماضی شکیہ کہتے ہیں۔

۷ مثال کے مطابق اِن جملوں کو ماضی شکیہ میں تبدیل کریں۔

| ماضی شکیہ | سادہ جملہ |
|---|---|
| امّی جان کچن میں گئی ہوں گی۔ | امّی جان کچن میں گئی ہیں۔ |
| | احمد نے خط لکھا۔ |
| | سعدیہ سکول گئی ہے۔ |
| | محمود نے دودھ پیا۔ |
| | مالی نے پودوں کو پانی دیا۔ |

**ماضی تمنائی یا شرطی:** دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں:

- کاش مَیں نے محنت کی ہوتی۔ (تمنّائی)
- کاش! مَیں نے امّی جان کی نصیحت پر عمل کیا ہوتا۔ (تمنّائی)
- اگر وہ محنت کرتا تو امتحان میں اوّل آتا۔ (شرطی)
- اگر پودوں کو پانی ملتا تو یہ سرسبز و شاداب ہو جائیں گے۔ (شرطی)



Winner Publishers E-Sample

اوپر دیے ہوئے جملوں میں تمنّا یا شرط کا اِظہار کیا گیا ہے۔ ایسے جملوں کو ماضی تمنّائی یا شرطی کے جملے کہتے ہیں۔

۸ "کاش" یا "اگر" کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) ________ ابّا جان جلدی گھر آ گئے تو ہم سیر کو جائیں گے۔

(ب) ________ میں نے یہ کتاب خریدی ہوتی۔

(ج) ________ میں جلدی اُٹھا تو آپ کو فون کروں گا۔

(د) ________ میں نے بھی محنت کی ہوتی۔

(ہ) ________ آپ نے میری مدد کی تو میں آپ کا شکر گزار ہوں گا۔

(و) ________ میں نے اجنبی کی بات سنی ہوتی۔

## آؤ پڑھیں

۹ دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور رَوانی سے پڑھیں اور پوچھے گئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

شیخ چلّی کو وہم ہو گیا تھا کہ اُن کے سر پر مٹّی کا گھڑا رکھا ہے۔ وہ اِس خیالی گھڑے کو ہر وقت دونوں ہاتھوں سے سنبھالے ہوتے اور ٹوٹنے سے بچانے کی فکر میں رہتے تھے۔ کمرے یا گھر کے دروازے سے نکلتے تو بڑی احتیاط برتتے۔ گھٹنوں کو خم دے کر آہستہ آہستہ چلتے کہ کہیں گھڑا چوکھٹ سے ٹکرا کر ٹوٹ ہی نہ جائے۔ راستہ چلتے تو پھونک پھونک کر قدم رکھتے کہ کسی کا دھکا یا خود اُنھیں ٹھوکر نہ لگ جائے اور گھڑا زمین پر نہ آ رہے۔ شیخ چلّی کی اِس بیماری سے اُن کی امّاں بہت پریشان تھیں۔ لاکھ سمجھاتیں کہ کوئی گھڑا وڑا نہیں ہے تیرے سر پر مگر شیخ چلّی نہ مانتے۔

سوالات:
- شیخ چلّی کو کیا وہم ہو گیا تھا؟
- شیخ چلّی گھٹنوں کو خم دے کر کیوں چلتے تھے؟
- شیخ چلّی کی امّاں اُن کی کس بیماری سے پریشان تھیں؟
- کیا شیخ چلّی امّاں کے سمجھانے پر مان جاتے تھے؟

## آؤ لکھیں

۱۰ اپنے اُستاد کی مدد سے ای میل لکھنا سیکھیں اور اپنے دوست کو ای میل کریں۔

## عملی کام

۱۱ چارٹ پر "اُردو" کی بورڈ" کی تصویر بنائیں اور کلاس روم میں آویزاں کریں۔

Wizz Publishers E-Sample

# خدمتِ خلق

## حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سُن کر گفت گو کے اہم نکات کو سمجھ کر بتا سکیں۔
- متن کی تفہیم کے لیے اُسے درست تلفّظ اور رَوانی سے پڑھ سکیں۔
- موقع محل کے مطابق محاورات کو اپنی تحریر میں شامل کر سکیں۔
- کسی عنوان پر دس سے پندرہ جملوں پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔
- غلط جملوں کو درست کر سکیں۔
- مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر بتا / لکھ سکیں۔
- لغت میں الف بائی ترتیب سے الفاظ تلاش کر سکیں۔
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معانی تلاش کر سکیں۔
- بچّوں کے رسائل اور اخبارات یا سکول میگزین میں اپنی کاوشیں بھیج سکیں۔

## سوچ کر بتائیے:

- خدمتِ خلق کیوں ضروری ہے؟
- کیا آپ دوسروں کی مدد کرتے ہیں؟

## مزید جانیے:

- انسان کہلانے کا وہی شخص مستحق ہے جو دوسروں کے لیے دل میں درد رکھتا ہے۔
- دنیا کے ہر مذہب میں خدمتِ خلق پر زور دیا گیا ہے۔ خدمت خلق ہر انسان پر فرض ہے۔

**برائے اساتذہ کرام**

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلُّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچ کر بتائیے" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریے اور بتائیے" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "مزید جانیے" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Publishers E-Sample

# خدمتِ خَلق

**خاص الفاظ:** سخاوت | شَہد | عذر | عثمان | غُلام | لَقب | نبض

کسی علاقے میں ایک آدمی رہتا تھا۔ ایک دفعہ وہ آدمی بیمار ہو گیا اور حکیم کے پاس دوائی لینے کے لیے پہنچا۔ حکیم نے اس کی نبض دیکھنے کے بعد کہا کہ اس کا علاج شہد ہے۔ اگر یہ تھوڑا سا شہد کھا لے تو اس کی بیماری دور ہو سکتی ہے۔ حکیم کے پاس اس وقت شہد موجود نہ تھا۔ وہ آدمی اپنے ایک دوست کے پاس چلا گیا۔ اُس نے اپنے دوست سے کہا: ”حکیم نے میرے علاج کے لیے شہد تجویز کیا ہے، مجھے تھوڑا سا شہد دے دو۔“ اِتّفاقاً اُس کے دوست کے پاس بھی شہد موجود نہ تھا۔ اُس نے اپنے دوست سے کہا:

”بھائی شہد تو اس وقت میرے پاس بھی نہیں ہے لیکن میں تمھیں بتاتا ہوں کہ شہر کی طرف سے ایک قافلہ آ رہا ہے۔ قافلے کے امیر کے پاس لازماً شہد ہو گا۔ قافلہ جنگل کے راستے سے گزرے گا۔ تم راستے پر کھڑے ہو جاؤ۔ جیسے ہی قافلہ وہاں پہنچے، تم اس کے امیر سے شہد طلب کر لینا۔ وہ ضرور تمھیں شہد دے دیں گے۔“

دوست کی بات سُن کر وہ آدمی مقرّرہ جگہ پر پہنچ گیا اور قافلے کا اِنتظار کرنے لگا۔ کچھ ہی دیر بعد ایک قافلہ وہاں پہنچا۔ اُس آدمی نے قافلے کے امیر سے ملنے کی خواہش ظاہر کی۔ قافلے کے لوگوں نے اُسے اپنے امیر کے پاس پہنچا دیا۔ امیر ایک روشن چہرے والا خوب صورت جوان تھا۔ آدمی نے اس سے اپنی خواہش کا اظہار کیا۔ اُس امیر نے اپنے غلام کو بلوایا اور کہا کہ اس آدمی کو شہد سے بھرا ایک مٹکا دے دیا جائے۔ امیر کی بات سُن کر غلام بولا:

”جناب! اونٹ پر دو مٹکے شہد کے لدے ہوئے ہیں، اگر اُن میں سے ایک مٹکا اُتار لیا گیا تو اونٹ پر توازن برقرار نہیں رہے گا۔“ اس پر امیر نے کہا: ”پھر ایسا کرو کہ دونوں مٹکے اس آدمی کو دے دو۔“ غلام نے پھر عرض کیا:

”جناب! ایک اکیلا آدمی دو مٹکے کیسے سنبھال سکتا ہے؟“ امیر نے کہا:

”ہاں یہ بھی ٹھیک ہے، چلو تم ایسا کرو کہ اونٹ بھی اس آدمی کو ساتھ ہی دے دو۔“

غلام بھاگ کر گیا اور ایک اونٹ جس پر دو مٹکے شہد لَدا ہوا تھا، لا کر آدمی کو دے دیا۔ آدمی اس سخاوت پر بہت حیران ہوا۔ وہ امیر کو دعائیں دیتا ہوا چلا گیا۔ اس کے جانے کے بعد امیر نے اپنے غلام سے پوچھا:

”جب میں نے تم سے ایک مٹکا شہد دینے کے لیے کہا تو تم نے عُذر پیش کیا، جب دو مٹکے شہد دینے کے لیے کہا، تم نے پھر عذر پیش کیا لیکن جب میں نے ساتھ میں اونٹ بھی دینے کے لیے کہا تو تم نے جلدی سے دے دیا۔ اس کی کیا وجہ ہے؟“ غلام بولا:

”آقا! جب میں نے دیکھا کہ آپ ہر چیز اُس آدمی کو دیے جا رہے ہیں تو ذہن میں خیال پیدا ہوا کہ کہیں آپ مجھے بھی اس کے حوالے

نہ کر دیں کہ ایک آدمی اونٹ سنبھالنے والا بھی ساتھ ہو۔ اس لیے میں جلدی گیا اور اونٹ لا کر اس آدمی کے حوالے کر دیا۔" غلام کی بات سن کر آقا بولا:

"اچھّا تم بھی اس کے ساتھ چلے جاتے۔ اس طرح تم غلامی سے نجات پا جاتے اور آزاد ہو جاتے۔" غلام بولا:

"جناب! آپ کو مجھ جیسے سیکڑوں غلام مل جائیں گے لیکن مجھ کو آپ جیسا ایک بھی آقا نہیں ملے گا۔ میں آزادی سے آپ کی غلامی کرنا زیادہ بہتر سمجھتا ہوں۔"

بچّو! یہ آقا مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔ اُن کی سخاوت کی وجہ سے آنحضرت خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے اُن کو "غنی" کا لقب دیا۔ غنی کا مطلب ہوتا ہے: بہت زیادہ سخاوت کرنے والا۔

**ٹھہریے اور بتائیے**

- بیمار آدمی کس کے پاس دوائی لینے کے لیے پہنچا؟
- غلام اپنے آقا کو کیوں چھوڑنا نہیں چاہتا تھا؟

**سبق سے سیکھا**

- حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی سخاوت مشہور ہے۔ وہ خدمتِ خلق کے جذبے سے سرشار تھے۔
- حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا پیشہ تجارت تھا اور وہ "غنی" کے لقب سے مشہور تھے۔

Wizz Publishers E-Sample

# مشق

## معانی لفظوں کے

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔(زبانی)

| الفاظ | معانی |
|---|---|
| آقا | مالک، حاکم |
| اتفاقاً | اتفاق سے |
| امیر | سردار، حاکم |

| الفاظ | معانی |
|---|---|
| سخاوت | خیرات، فیاضی، بخشش |
| عُذر | بہانہ، اعتراض، دلیل |
| غنی | امیر، بہت زیادہ سخی |

## آپ کیا سمجھے؟

۲ سبق کے متن کو مدِ نظر رکھتے ہوئے خالی جگہ میں درست لفظ لکھیں۔

(الف) حکیم کے پاس اس وقت __________ موجود نہ تھا۔

(ب) قافلہ __________ کے راستے سے گزرے گا۔

(ج) غلام بولا: ”جناب! اونٹ پر __________ مٹکے شہد کے لدے ہوئے ہیں۔“

(د) آدمی نے قافلے کے سردار سے ملنے کی __________ کا اظہار کیا۔

(ہ) آدمی اس __________ پر بہت حیران ہوا۔

۳ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(الف) حکیم نے آدمی کی بیماری کے لیے کیا علاج تجویز کیا؟

جواب ____________________________________________

**برائے اساتذہ کرام**

سرگرمی نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد از اں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Publishers E-Sample

(ب) امیر آدمی نے بیمار شخص کو کتنا شہد دینے کا کہا؟

جواب ________________________________

(ج) غلام نے ایک مٹکا شہد نہ دینے کے لیے کیا عُذر پیش کیا؟

جواب ________________________________

(د) امیر نے شہد مانگنے والے شخص کو کیا کیا چیزیں دیں؟

جواب ________________________________

(ہ) امیر اصل میں کون تھے؟

جواب ________________________________

## آپس کی بات

۴ "سخاوت" کے موضوع پر اپنے دوستوں کو اپنا یا کسی اور ذات کے حوالے سے ایسا واقعہ سنائیں جسے آپ نے ابھی تک فراموش نہیں کیا۔

## لفظوں کی دنیا

۵ دیے ہوئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں اور اِن کے معانی لغت میں تلاش کریں۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قدیم، | جدید، | اوج، | فلک، | گردوں، |
| چرخ، | طلوع، | غروب، | بلندی، | پستی |

۱ ______ ۲ ______ ۳ ______ ۴ ______ ۵ ______

۶ ______ ۷ ______ ۸ ______ ۹ ______ ۱۰ ______

Wizz Publishers ® E-Sample

٦ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کی جوڑوں کی درست شناخت کریں۔

| الفاظ | | متضاد | مترادف |
|---|---|---|---|
| شجر | درخت | | ✓ |
| گُل | پھول | | |
| نشیب | فراز | | |
| کڑوا | میٹھا | | |
| دوست | ساتھی | | |
| طلوع | غروب | | |
| قدیم | جدید | | |
| سخاوت | فیاضی | | |

٧ دیے ہوئے غلط جملوں کو درست کرکے دوبارہ لکھیں۔

| غلط جملے | درست جملے |
|---|---|
| مجھے ایک ضروری کام پڑھ گیا ہے۔ | |
| وہ بلکل خاموش رہا۔ | |
| میں یہ کتاب آپ کی نظر کرتا ہوں۔ | |
| یہ سیب کا مربع ہے۔ | |
| پہلی رات کے چاند کو حلال کہتے ہیں۔ | |
| آج شبِ برات کی رات ہے۔ | |

Publishers E-Sample

## آؤ پڑھیں

۸ دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور رَوانی سے پڑھیں اور آخر میں دیے ہوئے سوالوں کے زبانی جوابات دیں۔

اخلاقی فضائل میں سے ایک فضیلت انصاف ہے۔ انصاف کے معنی ہیں دوسروں کے ساتھ برتاؤ میں مساوات اور عدل سے کام لینا اور بغیر کسی امتیازی سلوک کے اس کا حق دینا۔ اگرچہ انصاف صراحت کے ساتھ قرآن میں نہیں آیا مگر مفسرین نے متعدد آیات سے انصاف کا مفہوم اخذ کیا ہے۔ احادیث میں عدل و انصاف کو اعلیٰ اقدار، بہترین اعمال اور مشکل ترین کام جیسی خصوصیات سے یاد کیا گیا ہے۔ انصاف کو تین قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ گفتار میں انصاف، کردار میں انصاف اور لین دین کے معاملات میں انصاف۔ معاملہ کچھ بھی ہو، انصاف نظر آنا چاہیے۔

سوالات:
- انصاف کے کیا معنی ہیں؟
- انصاف کو کتنی قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے؟
- احادیث میں انصاف کے بارے میں کیا آیا ہے؟
- ”انصاف نظر آنا چاہیے“ سے کیا مراد ہے؟

## آؤ لکھیں

۹ دیے ہوئے محاورات کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| خبر گرم ہونا | سبز باغ دکھانا | دوڑ دھوپ کرنا | عقل پر پتھر پڑنا | دن رات ایک کرنا | غصّہ پینا |

۱۰ ”پابندیِ وقت“ پر ایک مختصر پیراگراف لکھیں جس میں کم از کم دو محاورے ضرور شامل ہوں۔

## عملی کام

۱۱ ایک کتابچہ تیار کریں جس میں حرمِ کعبہ، مسجدِ نبوی، مسجدِ قبا، فیصل مسجد اسلام آباد، بادشاہی مسجد لاہور اور جامع مسجد ٹھٹھہ (سندھ) کی تصاویر لگائیں اور نیچے ان کے نام لکھیں۔ بعد ازاں کمرۂ جماعت میں ان تصویروں کی نمائش کریں۔

# ہمارا ماحول

## حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- متن کو سمجھ کر معنی اخذ کر سکیں اور غیر ضروری تفصیل کو منہا کر سکیں (مرکزی خیال)
- ماحول کا مشاہدہ کر کے چند سطری عبارت لکھ سکیں۔
- کسی عنوان پر دو سے تین مربوط اور با مقصد پیراگراف پر مشتمل مختصر مضمون لکھ سکیں۔
- جمع کو واحد اور واحد کو جمع میں تبدیل کر کے بتا / لکھ سکیں۔
- فعل کو فاعل اور مفعول کی مطابقت سے استعمال کر سکیں۔

## سوچ کر بتائیے:

- ماحول کسے کہتے ہیں؟
- ماحول کو صاف رکھنے کا کوئی ایک طریقہ بتائیں۔

## مزید جانیے:

- ماحولیات کا عالمی دن ہر سال ۵ / جون کو منایا جاتا ہے۔
- ماحولیاتی آلودگی کی بالعموم چار قسمیں ہیں: فضائی، آبی، زمینی اور شور کی آلودگی۔

**برائے اساتذہ کرام**

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلُّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچ کر بتائیے" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریے اور بتائیے" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "مزید جانیے" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

# ہمارا ماحول

**خاص الفاظ:** اَفراط | تباہ کُن | توازُن | توانائی | چُنگل | گُنجان | فُقدان

اِس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ کسی بھی ملک کی معاشرتی زندگی کے مطالعہ کے لیے اس ملک کی آبادی کے علاوہ وسائل خاص اہمیّت کے حامل ہوتے ہیں۔ اگر آبادی اور وسائل میں توازن نہ ہو تو پورا ماحول متاثر ہوتا ہے اور انسان بہت سے ایسے مسائل میں گھِر جاتا ہے جن کا حل اس کے بس میں نہیں رہتا۔

پاکستان کی بڑھتی ہوئی آبادی کی شرح یہاں کے وسائل کی نسبت بہت زیادہ ہے۔ ۲۰۲۰ء اور ۲۰۲۳ء کے دوران میں آبادی کے اِضافے کی اوسط شرح ۲۔۸۷ء فی صد سالانہ رہی جو بہت زیادہ ہے۔ برِّ اعظم ایشیا کے دوسرے ممالک میں یہ شرح دو فیصد سالانہ ہے۔ پاکستان میں آبادی کی شرح میں کمی نہ ہو سکی تو ایک اندازے کے مطابق چند برسوں میں اس کی آبادی ۱۹۹۸ء کے مقابلے میں دُگنی ہو جائے گی اور یہ شرح خوف ناک صورتِ حال کا موجب بن سکتی ہے۔

وطنِ عزیز ایک گُنجان آباد ملک ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی ماحول کو بُری طرح متاثر کر رہی ہے۔ پاکستان کے مجموعی وسائل میں اِس رفتار سے اضافہ نہیں ہو رہا جس رفتار سے آبادی بڑھ رہی ہے۔ اس بات کو یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ ملکی وسائل پر آبادی کا دباؤ روز بروز بڑھ رہا ہے اور ملک میں افراطِ آبادی کا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔ بیماریوں کے بڑھنے سے اموات کا تناسب اُونچا ہو گیا ہے۔ شہروں میں آبادی کی زیادتی کی وجہ سے عوام کو تفریح کی سہولتیں میسّر نہیں۔ ٹریفک کا مسئلہ الگ پریشانی کا باعث ہے۔ شہری آبادی سہولتوں سے بھی محروم ہوتی جا رہی ہے۔ ماحول کو بہتر بنانے کے لیے حکومت موثر منصوبہ بندی کی کوشش کر رہی ہے۔ آبادی کے اِضافے سے پیدا شدہ مسائل کا حل تلاش نہ کیا گیا تو اس کے نتائج تباہ کُن ہو سکتے ہیں۔ آبادی کے اِضافے نے ماحولیاتی آلودگی کو بھی جَنم دیا ہے۔ فضائی آلودگی، آبی آلودگی، زمینی آلودگی اور شور کی آلودگی کی اصل وجہ بھی آبادی میں اضافہ ہی ہے۔

اس خطرناک صورتِ حال کے اِصلاح کے لیے مندرجہ ذیل اِقدامات ضروری ہیں:

- ملک میں بڑھتی ہوئی آبادی کی شرح کم کی جائے۔
- پیداواری وسائل میں اِضافہ کیا جائے۔ اس کے لیے زراعت کو جدید خُطوط پر فروغ دینا ضروری ہے۔
- دست کاریوں اور گھریلو صنعتوں کی حوصلہ افزائی کی جائے۔
- روزگار کے زیادہ سے زیادہ مواقع پیدا کیے جائیں۔
- دیہات کا معیارِ زندگی بہتر بنایا جائے تاکہ سہولیات کے لیے لوگ شہروں کا رُخ نہ کریں۔

- زیادہ سے زیادہ دیہات کو بجلی مہیّا کی جائے۔ وہاں ہسپتال اور ڈسپنسریاں قائم کی جائیں تا کہ لوگ اتائی ڈاکٹروں کے چُنگل سے بچ سکیں۔
- سیم اور تھُور زدہ زمین کو بھی قابلِ کاشت بنانے کے لیے موئثر اقدامات کیے جائیں۔

الحمدللہ ہماری حکومت اِن اُمور کی طرف خصوصی توجّہ دے رہی ہے اور ایسے ذرائع تلاش کیے جارہے ہیں جن سے زندگی کے تمام شعبوں میں ترقّی ہوسکے۔

سب سے زیادہ ضرورت اِس اَمر کی ہے کہ ہم محنت، دیانت اور ایثار کے جذبے سے سرشار ہو کر اپنے فرائض کی بجاآوری طرف بھرپور توجّہ دیں اور وطن عزیز کو خوش حال بنائیں تا کہ ہمارا وطنِ عزیز اَمَن کا گہوارہ بن جائے۔

### ٹھہریے اور بتایئے

- ماحول کس وجہ سے متاثر ہورہا ہے؟
- ماحولیاتی آلودگی کی اقسام کون کون سی ہیں؟

### سبق سے سیکھا

- ماحولیاتی آلودگی زندگی کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔
- ہمیں مل کر ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے اِقدامات کرنے چاہییں۔

# مشق

## معانی لفظوں کے

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔(زبانی)

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| افراط | زیادتی، کثرت | گہوارہ | جھولنا، پالنا |
| توازن | ہم وزن ہونا، برابر ہونا | فروغ دینا | زیادہ بڑھانا |
| توانائی | طاقت | فُقدان | کمی |
| گُنجان | گھنا، پاس پاس | منصوبہ بندی | تجویز کرنا، تدبیر کرنا |

## آپ کیا سمجھے؟

۲ مناسب الفاظ استعمال کر کے خالی جگہ پُر کریں۔

ماحول | بنیادی | گہوارہ | آباد | ماحولیاتی

(الف) وطنِ عزیز ایک گنجان __________ ملک ہے۔

(ب) بڑھتی ہوئی آبادی __________ کو بُری طرح متاثر کر رہی ہے۔

(ج) بڑھتی ہوئی آبادی کے باعث پوری شہری آبادی __________ سہولیات سے محروم ہو رہی ہے۔

(د) آبادی کے اِضافے نے __________ آلودگی کو جَنَم دیا ہے۔

(ہ) تاکہ ہمارا وطنِ عزیز امن کا __________ بن جائے۔

**برائے اساتذہ کرام**

سرگرمی نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد از اں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔



WZ Publishers E-Sample

**۳** سبق کے متن کو مدِ نظر رکھ کر درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i) ماحولیاتی آلودگی کی بالعموم اقسام ہیں:

(الف) ایک (ب) دو (ج) تین (د) چار

ii) ۲۰۲۰ء اور ۲۰۲۳ء کے درمیان آبادی میں سالانہ اِضافے کی شرح رہی:

(الف) ۲ء۴۷ فی صد (ب) ۲ء۵۷ فی صد (ج) ۲ء۶۷ فی صد (د) ۲ء۷۷ فی صد

iii) چند برسوں میں ۱۹۹۸ء کے مقابلے میں پاکستان کی آبادی ہو جائے گی:

(الف) دو گُنا (ب) تین گُنا (ج) چار گُنا (د) پانچ گُنا

iv) پاکستان میں بڑھتی ہوئی آبادی کی شرح یہاں کے وسائل کی نسبت:

(الف) کہیں کم ہے (ب) کہیں زیادہ ہے (ج) برابر ہے (د) صِفَر ہے

**۴** دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(الف) بنی نوعِ انسان کے لیے اِس وقت سب سے اہم مسئلہ کون سا ہے؟

جواب ______________________________

(ب) کسی ملک کی معاشرتی زندگی کے مطالعے کے لیے کیا چیز ضروری ہے؟

جواب ______________________________

(ج) بڑھتی ہوئی آبادی کا ماحول پر کیا اَثر پڑتا ہے؟

جواب ______________________________

(د) بڑھتی ہوئی آبادی پر قابو نہ پایا گیا تو اس کا نتیجہ کیا ہو گا؟

جواب ______________________________

## آپس کی بات

**۵** آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ ماحول کو انسان خود آلودہ کرتا ہے اور درخت بہتات سے لگانا ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کا سب سے کار آمد طریقہ ہے۔

Wizz Publishers E-Sample

## لفظوں کی دنیا

**۶** مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے حرف الگ الگ کریں اور درمیان والے حرف سے ایک نیا لفظ بنا کر اس پر اِعراب لگائیں۔

| الفاظ | حروف | نیا لفظ |
|---|---|---|
| وسائل | و س ا ئ ل | احترام |
| تعلیم | | |
| تفریح | | |

| الفاظ | حروف | نیا لفظ |
|---|---|---|
| برسوں | | |
| حقیقت | | |
| مواقع | | |

## اُردو قواعد

**۷** دیے ہوئے واحد الفاظ کی جمع اور جمع کے واحد بنائیں۔

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| واحد | ضرورت | | شہر | | اضافہ | |
| جمع | | فرائض | | ذرائع | | خطوط |

**۸** فاعل اور مفعول کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے مناسب فعل کا استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کریں۔

(الف) عظمیٰ لُڈو ____________ ہے۔

(ب) ابّا جان نماز ____________ ہیں۔

(ج) یہ آدمی بُھٹّے ____________ ہے۔

(د) چیل ہوا میں ____________ ہے۔

(ہ) احمد اپنا سبق یاد ____________ ہے۔

(و) بچّے میدان میں دوڑ ____________ ہیں۔

| | | |
|---|---|---|
| کھیلتا | کھیلتی | کھیلتے |
| پڑھتا | پڑھتی | پڑھتے |
| بیچتا | بیچتی | بیچتے |
| اُڑتا | اُڑتی | اُڑتے |
| کرتا | کرتی | کرتے |
| رہا | رہی | رہے |

## آؤ پڑھیں

**۹** دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور روانی کے سے پڑھیں۔ بعد ازاں اس کا مرکزی خیال چند جملوں میں بتائیں۔

درخت قدرت کا اَن مول عطیہ ہیں۔ درخت فضا میں موجود کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب کر کے صحت مند آکسیجن خارج کرتے ہیں۔

E-Sample Publishers

چنانچہ ضرورت اِس اَمر کی ہے کہ ایسی جگہوں پر جہاں کارخانوں کی بہتات ہے یا کثرت سے گاڑیاں استعمال ہوتی ہیں، کثرت سے درخت پیدا کیے جائیں۔ علاوہ ازیں کارخانوں کی وجہ سے فضا کو آلودگی سے بچانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ کارخانے آبادی سے زیادہ سے زیادہ فاصلے پر لگائے جائیں اور کارخانوں کے اِرد گرد کثرت سے درخت لگائے جائیں تاکہ فضا آلودگی سے محفوظ رہے۔

## آؤ لکھیں

۱۰ اپنے وطن میں جنگلات کا موازنہ اپنے ہمسایہ ممالک سے کریں اور پانچ جملے لکھیں۔

۱۱ آپ کے خیال میں ماحول کی آلودگی کا سب سے بڑا سبب کیا ہے اور اس کا انسداد کیسے ممکن ہے؟ چند جملوں میں لکھیں۔

## عملی کام

۱۲ جب سخت گرمی پڑتی ہے تو آندھی اور پھر بارش آجاتی ہے، اس طرح قدرت اپنے نظام کو خود ہی بہتر بنا دیتی ہے۔ اگر انسان اپنے ماحول کو خراب کرے تو اس کو درست کون کرے گا؟ جماعت میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

# جائزہ ۲:

## سُننا، بولنا

۱ موبائل فون کے استعمال کے تین فائدے اور تین نقصانات لکھیں۔

۲ طلبہ اپنے سکول کے اِرد گرد پودے لگانے میں کس قدر مدد و معاون ہو سکتے ہیں۔ پانچ جملوں میں بتائیں۔

## پڑھنا

۳ دیا ہوا پیراگراف درست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں اور اس کا خلاصہ سنائیں۔

بادشاہی مسجد ۱۶۷۳ء میں مغل بادشاہ اورنگ زیب عالمگیر نے لاہور میں بنوائی۔ یہ عظیم الشان مسجد مغل بادشاہوں کے دور کی ایک شاندار مثال ہے اور لاہور شہر کی شناخت بن چکی ہے۔ بادشاہی مسجد لاہور، فیصل مسجد اسلام آباد کے بعد پورے پاکستان میں دوسری بڑی مسجد ہے۔ اِس مسجد میں ایک وقت میں ایک لاکھ لوگ نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اِس مسجد کا اندازِ تعمیر جامع مسجد دہلی سے بہت ملتا جلتا ہے جسے اورنگ زیب سے پہلے شاہ جہاں نے ۱۶۴۸ء میں تعمیر کرایا تھا۔ دہلی کی جامع مسجد لاہور کی جامع مسجد سے قدرے بڑی ہے اور اِس میں نمازیوں کے سمانے کی گنجائش بھی زیادہ ہے۔ کتابوں میں آیا ہے کہ دہلی کی بادشاہی مسجد پر اس زمانے میں دس لاکھ روپے خرچ آیا تھا اور لاہور کی بادشاہی مسجد چھے لاکھ میں تعمیر ہوئی تھی یعنی چار لاکھ روپے کم۔ دہلی کی بادشاہی مسجد پانچ سال میں تعمیر ہوئی اور لاہور کی بادشاہی مسجد کی تعمیر میں دو سال کا عرصہ لگا تھا۔ بہرکیف روئے زمین پر یہ دونوں مماثل مساجد اپنی مثال آپ ہیں۔

## زبان شناسی

۴ دیے ہوئے غلط جملوں کو دُرست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) برائے مہربانی اپنی کتاب مجھے دے دیں۔

(ب) مَیں بے ناغہ سکول آتا ہوں۔

(ج) یہ عورت بڑی لڑاکی ہے۔

(د) ایک انار ہزار بیمار۔

(ہ) دروازے بند کر دو۔

(و) آپ نے کہاں جانا ہے؟

۵ پہلے دیے ہوئے الفاظ پر اِعراب لگائیں اور پھر ان الفاظ سے جملے بنائیں۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| دھن | سحر | صرف | طور | ہار | علم |
| دھن | سحر | صرف | طور | ہار | علم |



Publishers E-Sample

۶) دیے ہوئے سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے دو دو با معنی الفاظ بنائیں اور انھیں اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سابقے | بے | خوب | تنگ |
| لاحقے | بان | مند | ستان |

۷) دیے ہوئے جملوں میں مناسب جگہ پر قوسین لگائیں۔

(الف) مولوی صاحب مرحوم بہت بڑے عالم تھے۔

(ب) کل مجھے انور صاحب حافظ قرآن پارک میں ملے تھے۔

(ج) میرا بھائی جو مجھ سے بڑا ہے بڑا اچھا تیراک ہے۔

(د) میرے ٹیچر اُردو کے بہت اچھا پڑھاتے ہیں۔

۸) ”کاش“ اور ”اگر“ لکھ کر جملے مکمل کریں۔

(الف) ____________ میں نے بھی محنت کی ہوتی۔

(ب) ____________ میں نے گرم کپڑے نہ پہنے ہوتے تو بیمار پڑ سکتا تھا۔

(ج) ____________ میں امتحان میں اوّل آتا۔

(د) ____________ دشمن مقابلے میں آیا تو شکست کھائے گا۔

## لکھنا

۹) دیے ہوئے الفاظ کے جملے بنائیں۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| باغبان | مُنھ چڑانا | بارش | شفقت | بازار |

۱۰) کوئی سے تین ذرائع ابلاغ (الیکٹرانک میڈیا) کے نام لکھیں۔ بعد ازاں کسی ایک کے بارے میں ایک پیراگراف لکھ کر اپنے خیالات کا اِظہار کریں۔

Wiz Publishers E-Sample

# سچّا لڑکا (نظم)

## حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سن کر گُفت گُو کے اہم نِکات کو سمجھ کر بتا سکیں۔
- متن کی تفہیم کے لیے اُسے درست تلفّظ اور رَوانی سے پڑھ سکیں۔
- موقع محل کے مطابق محاورات کو اپنی تحریر میں شامل کر سکیں۔
- کسی عنوان پر دَس سے پندرہ جملوں پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔
- غلط جملوں کو درست کر سکیں۔
- مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر بتا / لکھ سکیں۔
- لُغت میں الف بائی ترتیب سے الفاظ تلاش کر سکیں۔
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معنی تلاش کر سکیں۔
- بچّوں کے رسائل اور اخبارات یا سکول میگزین میں اپنی کاوشیں بھیج سکیں۔

## سوچ کر بتائیے:

- اچھّی عادات اپنانے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟
- زندگی میں کامیاب ہونے کے لیے کیا ضروری ہے؟

## مزید جانیے:

- انسان کو ہمیشہ وہ کام کرنا چاہیے جس سے دوسروں کو فائدہ حاصل ہو۔
- انسان کو ہمیشہ سچ بولنا چاہیے خواہ سچ بولنے میں نقصان کا احتمال ہی کیوں نہ ہو۔

**برائے اساتذہ کرام**

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلّم“ دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچ کر بتائیے“ کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریے اور بتائیے“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ”مزید جانیے“ میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

E-Sample Publishers ®

# سچّا لڑکا (نظم)

**خاص الفاظ:** اَطوار | چُنگل | دینار | شرم سار | گیلان | لُٹیروں | نونہال

بہت سال گزرے ہیں اِس بات کو — سبھی سچ بتاتے ہیں اِس بات کو
کہ لڑکا تھا اِک شہر گیلان میں — یہ گیلان ہے ملکِ ایران میں
وہ لڑکا بہت نیک اَطوار تھا — بہت محنتی اور ہُشیار تھا
اِرادے کا پکّا وہ نَونہال — اگرچہ تھی عُمر اس کی بارہ ہی سال
جو بغداد اب قافلہ جائے گا — وہ ہم راہ اس کے چلا جائے گا
کیا ماں نے جس وقت رُخصت اسے — بہت پیار سے کی نصیحت اسے
مری جان! ہر آن سچ بولنا — چلی جائے گو جان، سچ بولنا
ابھی دُور پہنچا نہ تھا قافلہ — لُٹیروں کے چُنگل میں وہ پھنس گیا
یہ لڑکا بھی آیا جو پکڑا ہوا — لٹیروں سے خود ہی وہ کہنے لگا
مرے پاس چالیس دِینار ہیں — مرے پاس چالیس دینار ہیں
خبر سن کے چالیس دینار کی — ٹپکنے لگی رال سردار کی
جو دِینار تھے اُس سے حاصل کیے — گِنے جب تو وہ پورے چالیس تھے
کہا اس نے جب یوں کمر کھول کے — بتا کیا ملا تجھ کو سچ بول کے
تو لڑکے نے یوں سادگی سے کہا — مری ماں کا مجھ کو یہی حکم تھا
یہ سُن کر وہ سردار چپ ہو گیا — خیالوں کی دنیا میں وہ بس کھو گیا
نہ ٹالا ہے لڑکے نے ماں کا کہا — مگر میں خدا کو ہوں بھُولا ہوا
وہ رویا بہت اور ہوا شرم سار — اُسی دن سے پھر چھوڑ دی لوٹ مار

(قیوّم نظر)

## ٹھہریے اور بتائیے

- ماں نے لڑکے کو کیا نصیحت کی تھی؟
- لڑکے کے پاس کتنے دینار تھے؟

## نظم سے سیکھا

- ہمیشہ سچ بولنا چاہیے کیوں کہ سچ کا بول بالا ہوتا ہے۔
- سچ بولنے سے اگرچہ مالی نقصان بھی ہوتا ہو تو بھی اس کی پروا نہ کرنی چاہیے۔

Publishers E-Sample

# مشق

## معانی لفظوں کے

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔(زبانی)

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| اَطوار | طریقے، طور کی جمع | گیلان | شیخ عبد القادر رحمۃ اللہ علیہ کی جائے ولادت |
| چُنگل | قابو، گرفت | نونہال | چھوٹا بچہ، پودا |
| شرمسار | شرمندہ | ہر آن | ہر وقت، ہمیشہ |

## آپ کیا سمجھے؟

۲ حروف کی ترتیب درست کر کے الفاظ بنائیں اور اُن سے متعلقہ مصرعے لکھیں۔

| حروف | الفاظ | مصرعے |
|---|---|---|
| ل ا ی گ ن | | |
| ا ط ا و ر | | |
| ف ل ہ ا ق | | |
| ص خ ر ت | | |
| ی س ل چ ا | | |

**برائے اساتذہ کرام**

سرگرمی نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد از اں بچوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تا کہ وہ روزمرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Publishers E-Sample

### ۳ دوسرا مصرع لگا کر شعر مکمل کریں۔

| دوسرا مصرع | پہلا مصرع |
|---|---|
| | وہ لڑکا بہت نیک اَطوار تھا |
| | اِرادے کا پکّا تھا وہ نونہال |
| | خَبَر سُن کے چالیس دینار کی |
| | تو لڑکے نے یوں سادگی سے کہا |
| | وہ رویا بہت اور ہُوا شرمسار |

### ۴ نظم کے مطابق دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) اس نظم میں حضرت شیخ عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ کے بچپن کا ایک واقعہ بیان کیا گیا ہے؟ آپ کہاں کے رہنے والے تھے؟

جواب ______________________________

(ب) قافلہ کس شہر کی جانب رواں دواں تھا؟

جواب ______________________________

(ج) قافلے کے ساتھ کیا حادثہ پیش آیا؟

جواب ______________________________

(د) لڑکے نے ڈاکوؤں کے سردار سے کیا کہا؟

جواب ______________________________

(ہ) لڑکے کی بات کا ڈاکوؤں کے سردار پر کیا اَثر ہوا؟

جواب ______________________________

Publishers E-Sample ®

## آپس کی بات

۵ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ شیخ عبدالقادر جیلانی رَحمَۃُاللہ عَلَیہ کہاں سے کہاں اور کس غرض سے جا رہے تھے اور ماں نے انھیں کیا نصیحت کی تھی؟

## لفظوں کی دنیا

٦ دیے ہوئے اِشاروں کی مدد سے ملک کا نام بتائیں اور دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

| اشارات | ملک | اشارات | ملک |
|---|---|---|---|
| طہران | | کابل | |
| فیصل مسجد | | مکّہ | |
| بغداد | | فرات | |

## اُردو قواعد

۷ قوسین میں دیے ہوئے الفاظ کے مترادف لکھ کر مناسب تبدیلیوں کے ساتھ جملے دوبارہ لکھیں۔

(الف) شیخ عبدالقادر جیلانی رَحمَۃُاللہ عَلَیہ کا (مزار) بغداد میں ہے۔

(ب) شیخ عبدالقادر جیلانی رَحمَۃُاللہ عَلَیہ کی (والدہ) نے بیٹے کو سچ بولنے کی تلقین کی۔

(ج) ڈاکوؤں کا سردار (راست بازی) سے بڑا متاثر ہوا۔

(د) اثنائے سفر میں راہزنوں نے (کارواں) پر حملہ کر دیا۔

(ہ) لڑکے نے ماں کے حکم سے (سچ) بات کہی۔

(و) وہ لڑکا نیک (عادات) کا حامل تھا۔

۸ دیے ہوئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں اور ان کے معانی لغت میں تلاش کریں۔

چُنگل، شرمسار، اطوار، راہزن، دُروغ، کارواں

| ١ | ٢ | ٣ | ۴ | ۵ | ٦ |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | |

## آؤ پڑھیں

۹ دی ہوئی نظم دُرست تلفّظ، لَے اور آہنگ سے پڑھیں اور اس کا مرکزی خیال لکھیں۔

چین و عرب ہمارا، ہندوستاں ہمارا
مسلم ہیں ہم، وطن ہے سارا جہاں ہمارا
توحید کی اَمانت سینوں میں ہے ہمارے
آساں نہیں مٹانا، نام و نشاں ہمارا
دنیا کے بُت کدوں میں پہلا وہ گھر خدا کا
ہم اُس کے پاسباں ہیں، وہ پاسباں ہمارا

علّامہ اقبال

## آؤ لکھیں

۱۰ اپنے استاد کی مدد سے لائبریری سے علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "بانگِ درا" لیں اور اس میں سے اُن تمام نظموں کے نام لکھیں جو علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے بچّوں کے لیے لکھی ہیں۔

## عملی کام

۱۱ "سچ بولنا" یا "راست گفتاری" کے موضوع پر بزرگوں کے دَس اقوال لکھیں اور اپنے لکھے ہوئے کام کو کلاس روم میں دوسرے بچّوں کے سامنے پیش کریں۔

۱۲ انٹرنیٹ کی مدد سے شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور اپنے ساتھیوں کو سنائیں۔

۱۳ اکسٹھ تا سو لفظی اور عددی گنتی یاد کریں اور جماعت میں سنائیں۔

Wizz Publishers E-Sample

# آندھی (نظم)

## حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سنی ہوئی چیزوں کی تفہیم کر کے بتا سکیں۔
- نظم پڑھ کر اس کے کرداروں کے بارے میں اپنی رائے قائم کر سکیں۔
- شعر یا نظم پڑھ کر اس کا مفہوم تحریر کر سکیں۔
- واحد کو جمع میں تبدیل کر کے بتا/لکھ سکیں۔
- غلط جملوں کو درست کر سکیں۔

## سوچ کر بتائیے:

- آندھی کب آتی ہے؟
- آپ کو جو کوئی مزاحیہ نظم یا واقعہ یاد ہے، اسے سنائیں۔

## مزید جانیے:

- آندھی اپنے ساتھ ہر چیز کو اُڑا لے جاتی ہے۔
- آندھی آتی ہے تو آندھی کے بعد ہر شے گرد آلود ہو جاتی ہے۔

Wizz Publishers E-Sample

**برائے اساتذہ کرام**

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچ کر بتائیے" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریے اور بتائیے" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "مزید جانیے" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

# آندھی (نظم)

**خاص الفاظ:** اُولیٰ | بچارا | چھجّے | دَرہم بَرہم | سَرکی | طُرفہ تر | عقُل

کِھڑکی کَھڑکے، سَرکی سَرکے، پھڑکے روشن دان
تاکی بندی کرتے کرتے گھر سب ریگستان
ٹُوٹے پھُوٹے چھپّر آئیں، گھٹتے گھٹتے سانس
پیروں سے چمگادڑ چمٹے، سر پر کھڑکیں بانس

درہم برہم سب تصویریں طُرفہ تر احوال
مرزا غالب اُلٹے لٹکیں، سجدے میں اِقبال
چھت پر ہم جو بستر ڈھونڈیں، عقُل ہماری دنگ
کھاٹ بِچاری اُڑن کھٹولا، بستر ڈور پتنگ

ایک بگولا سب سے اُولیٰ، بھُوتوں کا سردار
لوٹ پلٹ کر پڑھتا جائے دنیا کا اخبار
دُنیا ساری بھُوت بنی ہے گورا کالا ایک
بنیے نے جب دھنیا تولا، مِرچ مسالا ایک

مشکل میں قصّاب بِچارا، سودا اُڑتی کھیل
آگے آگے بوٹی جائے، پیچھے پیچھے چیل
چھجے نے جب جھٹکا کھا کر دھڑ سے پھینکی اینٹ
مٹکے کا وہ جھٹکا دیکھا، سر سے گزری چھینٹ

(نذیر احمد شیخ)

### ٹھہریے اور بتایئے

- آندھی کی وجہ سے گھروں کا کیا حال ہوتا ہے؟
- آندھی کی وجہ سے دنیا ساری کیا بنی ہوئی تھی؟

### نظم سے سیکھا

- آندھی ہر چیز کو درہم برہم کر دیتی ہے اور لوگ بھوت لگنے لگتے ہیں۔
- گھروں کے اندر بھی آندھی کے اثرات در آتے ہیں۔ یہاں تک کہ دیواری تصویریں بھی بگڑ جاتی ہیں۔

WZ Publishers E-Sample

# مشق

## معانی لفظوں کے

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی جانیں۔(زبانی)

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| اُولیٰ | اعلیٰ، بہت بہتر | دَنگ | حیران |
| تاکی | چھوٹی کھڑکی | سَرکی | سرکنڈوں کی بنی ہوئی چق |
| دَرہَم بَرہَم | الٹ پلٹ، اوپر نیچے | طُرفہ تر | زیادہ عجیب |

## آپ کیا سمجھے؟

۲ کالم "الف" کو کالم "ب" کے متعلقہ جزو سے ملا کر مصرعے مکمل کریں۔

| کالم "الف" | کالم "ب" |
|---|---|
| درہم برہم سب تصویریں طُرفہ تر احوال | آگے آگے بوٹی جائے، پیچھے پیچھے چیل |
| ایک بگولا سب سے اُولیٰ، بھُوتوں کا سردار | بنیے نے جب دھنیا تولا، مِرچ مسالا ایک |
| مشکل میں قصّاب بچارا، سودا اُڑتی کھیل | تاکی بندی کرتے کرتے گھر سب ریگستان |
| دُنیا ساری بھُوت بنی ہے گورا کالا ایک | مرزا غالب اُلٹے لٹکیں، سجدے میں اِقبال |
| کھِڑکی کھَڑکے، سَرکی سَرکے، پھڑَکے روشن دان | لَوٹ پلَٹ کر پڑھتا جائے دنیا کا اخبار |

**برائے اساتذہ کرام**

سرگرمی نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد از اں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔



Publishers E-Sample

۳ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(الف) آندھی میں کھڑکیوں اور روشن دانوں کا کیا حال ہوتا ہے؟

جواب ______________________________

(ب) ”مرزا غالب اُلٹے لٹکیں، سجدے میں اقبال“ سے کیا مراد ہے؟

جواب ______________________________

(ج) آندھی میں چھت پر بستر ڈھونڈیں تو ہماری عقل کو کیا ہو جاتا ہے؟

جواب ______________________________

(د) بھُوتوں کا سردار کسے کہا گیا ہے؟

جواب ______________________________

(ہ) آندھی کے دوران میں قصّاب کو کیا مشکل پیش آتی ہے؟

جواب ______________________________

## آپس کی بات

۴ نظم میں مزاحیہ باتوں میں آپ کو کون سی بات پسند آئی؟ وجہ بھی بتائیں۔

## لفظوں کی دنیا

۵ حروف کی ترتیب درست کرکے جانوروں کے نام تلاش کریں اور سامنے دی ہوئی جگہ پر ان کے نام اور ان سے حاصل کیے جانے والے فائدے لکھیں۔

| حروف | جانور کا نام | فائدے |
|---|---|---|
| س ن بھ ے | | |
| ے ء ا گ | | |

Wizz Publishers E-Sample

| حروف | جانور کا نام | فائدے |
| --- | --- | --- |
| ڑ ے ب ھ | | |
| ک ر ی ب | | |

## اُردو قواعد

**٦** جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد الفاظ کی جمع بنا کر جملے مکمل کریں۔

(الف) پاکستان میں __________ کی بہت کمی ہے۔ — جنگل

(ب) درخت پر بے شمار __________ بیٹھے تھے۔ — پرندہ

(ج) میلے میں __________ کی بڑی تعداد آئی تھی۔ — لوگ

(د) سعودی عرب میں __________ کی بھی دوڑ ہوتی ہے۔ — اونٹ

(ہ) وزیرِ اعظم نے __________ سے خطاب کیا۔ — حاضر

**٧** دیے ہوئے جملوں کو درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

| غلط جملے | درست جملے |
| --- | --- |
| میں نے آج کی اخبار نہیں پڑھی۔ | |
| بچے کا گیند گم ہو گیا۔ | |
| پہلی رات کے چاند کو حلال کہتے ہیں۔ | |
| میں نے سیب کا مربع کھایا۔ | |
| میں اور احمد بازار گیا۔ | |

Publishers E-Sample

## آؤ پڑھیں

۸ مزاحیہ نظم "شریر بچہ" کے یہ شعر درست تلفّظ اور رَوانی سے پڑھیں اور بتائیں کہ ان میں کیا کیا مزے کی باتیں ہیں؟

یہ پڑھنا پڑھانا تو غیروں کا فسانہ ہے
ڈانٹیں نہ ہمیں ڈیڈی، بچپن کا زمانہ ہے
ہنگامہ ہے کیوں برپا گر دیر سے جاگا ہوں
دس دن ہی مہینے میں اسکول سے بھاگا ہوں
مجھے آج کی بابت بھی ابھی موڈ بنانا ہے
ڈانٹیں نہ ہمیں ڈیڈی، بچپن کا زمانہ ہے

(ڈاکٹر اشفاق احمد ورک)

## آؤ لکھیں

۹ دیے ہوئے دونوں شعروں کا مفہوم اپنی کاپی میں لکھیں۔

لب پہ آتی ہے دُعا بن کے تمنّا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری
دُور دنیا کا مرے دَم سے آندھیرا ہو جائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے

## عملی کام

۱۰ علّامہ اقبال رَحمَۃُاللہِ عَلَیہ کی نظم "ہمدردی" کرداری مکالمے کی صورت میں کمرۂ جماعت میں پیش کریں۔



Wizz Publishers E-Sample

# اقوالِ زرّیں (سُنانے کا سبق)

کیا آپ جانتے ہیں کہ اقوال "قول" کی جمع ہے جس کے معنی ہیں: "کہی ہوئی بات" ہم اس جگہ آپ کو ایسے اقوال بتائیں گے جو سنہری حروف میں لکھنے کے قابل ہیں۔ اگر بچّے ان باتوں پر عمل کریں گے تو وہ اپنی زندگیوں کو بہت کامیاب بنا سکیں گے۔

- جاننا علم ہے جب کہ پہچاننا ایک حِکمت ہے۔
- کامیابی کے سرچشمے عزائم (ارادوں) کے پہاڑوں سے نکلتے ہیں۔
- تفکّر کے سیپ میں حکمت کے موتی پلتے ہیں۔
- غصّہ کھانا حماقت ہے جب کہ غصّہ پینا عبادت ہے۔
- عمل کی باتیں کرنا آسان لیکن اِن باتوں پر عمل کرنا مشکل ہوتا ہے۔
- خوش بُو پھول کا عمل جب کہ عمل انسان کی خوش بُو ہے۔
- شجرکاری ماحول میں تازہ کاری لاتی ہے۔
- مسلسل دوڑ دھوپ کے بغیر انسانی صلاحیتوں کا ہونا کبھی اپنا لوہا نہیں منوا سکتا۔
- دِل بغیر یقین کے ایسے ہے جیسے مکان کے بغیر مکین۔
- افراد اور اقوام کا عروج و زوال واقعہ نہیں عمل ہے۔

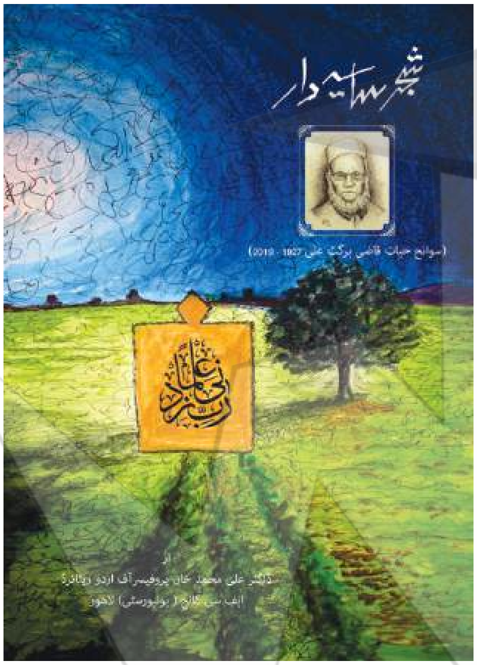


بحوالہ کتاب: "شجرِ سایہ دار" از ڈاکٹر علی محمد خاں

سوچ کر بتائیے:

- کیا آپ نے پہلے کبھی اقوالِ زرّیں پڑھے ہیں؟
- کسی مشہور شخصیت کا کوئی قول بتائیں۔

**ٹھہریے اور بتائیے**

- اقوالِ زرّیں کے کیا معنی ہیں؟
- کامیابی کے سرچشمے کہاں سے نکلتے ہیں؟
- عمل کی باتیں کرنا کیسا ہے؟
- یقین کے بغیر دل کیسا ہے؟

# فرہنگ

(بلحاظ الف بائی ترتیب)

نوٹ: فرہنگ میں الفاظ کے بالعموم وہی معانی درج کیے ہیں جو متن میں مراد لیے گئے ہیں۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سبق نمبر:۱ | حمد | سبق نمبر:۷ | برکھا رُت (نظم) | سبق نمبر:۱۲ | کم عقل | سبق نمبر:۱۹ | سچّا لڑکا (نظم) |
| برکھا | بارش | بَن | جنگل | رسید کرنا | تھپڑ وغیرہ مارنا | اَطوار | طریقے، طور کی جمع |
| سماں | موسم، رُت | دِل کے دِل | فوج، لشکر | شہ دینا | اُکسانا | چُنگل | قابو، گرفت |
| عنایت | مہربانی، شفقت | گھنگھور گھٹا | گہرا بادل | ہلکان ہونا | پریشان ہونا | ہر آن | ہر وقت، ہمیشہ |
| سبق نمبر:۲ | نعت | سبق نمبر:۸ | اِسکاؤٹنگ | سبق نمبر:۱۳ | ایک گائے اور بکری (نظم) | سبق نمبر:۲۰ | مُفکّرِ پاکستان |
| اُخوت | بھائی چارہ | تحریک | حرکت دینا، ترغیب دینا | چراگہ | جانوروں کے گھاس چرنے کی جگہ | اقبال | عروج |
| کونین | دونوں جہاں | مزاجاً | طبیعت کے اعتبار سے | دُہائی | فریاد، پناہ، بچاؤ | متّحد | اکٹھے |
| مصطفیٰ | چُنا ہوا / قبول کیا ہوا | ہمہ جہت | تمام طرف، ہر طرف | طائر | پرندہ | مزار | مقبرہ |
| سبق نمبر:۳ | رحمتِ دو عالم ﷺ | سبق نمبر:۹ | اِنٹرنیٹ | سبق نمبر:۱۴ | خدمتِ خَلق | سبق نمبر:۲۱ | آندھی (نظم) |
| خدمتِ اقدس | سب سے پاک خدمت | ترسیل | روانہ کرنا، بھیجنا | سخاوت | خیرات، فیاضی، بخشش | تاکی | چھوٹی کھڑکی |
| کفالت | پرورش کرنا | دست یاب | ہاتھ آنا، ملنا | عُذر | بہانہ، اعتراض، دلیل | سَرکی | سرکنڈوں کی بنی ہوئی چق |
| منڈلانا | چکّر لگانا | منسلک | لڑی میں پرویا جانے والا | غنی | امیر، بہت زیادہ سخی | طُرفہ تر | زیادہ عجیب |
| سبق نمبر:۴ | ہمارا پیارا وطن | سبق نمبر:۱۰ | تھوڑا تھوڑ مِل کر (نظم) | سبق نمبر:۱۶ | ہمارا ماحول | سبق نمبر:۲۲ | حُسنِ سلوک |
| اَقلیّت | وہ قوم جو تعداد میں کم ہو | بوچھار | ترچھی بارش | افراط | زیادتی، کثرت | آثار | علامتیں، نشانیاں |
| جِدّ وجُہد | کوشش کرنے والا | گڈی | کاغذوں کا بلندا | گہوارہ | جھولنا، پالنا | بلبلانا | چیخ پکار کرنا |
| ماخُوذ | اخذ کیا گیا، لیا گیا | لحظہ لحظہ | لمحہ لمحہ، پل پل | فقدان | کمی | دورِ جاہلیت | جہالت کا زمانہ |
| سبق نمبر:۵ | دیہات کا رَہن سَہن | سبق نمبر:۱۱ | مختلف پیشے | سبق نمبر:۱۷ | ہمارا وطن پاکستان (نظم) | سیراب کرنا | پانی دینا |
| دِقّت طلب | مشکل | پیشہ | کام کاج | بہشت بریں | اعلیٰ جنّت | سہلانا | پیار سے ہاتھ پھیرنا |
| زیر وزبر کرنا | اوپر نیچے کرنا | تابع | فرمان بردار، ماتحت | بے بہا | بہت قیمتی | مشعلِ راہ بنانا | راہنمائی کا ذریعہ بنانا |
| سیراب کرنا | پانی دینا | مادہ | جس سے کوئی چیز بنائی جائے | کوہ و دمن | پہاڑ اور وادی | نباتات | زمین سے اُگنے والی چیزیں |

E-Sample Publishers ®